۷۸۶

جمال و جلال صابر

یعنی

مختصر سوانح حیات قرۃ العین مرتضیٰ قطب المشائخ زین الائمۃ والعلماء مفتخر الاجلۃ والاتقیاء علاء الملتہ والدین حضرت سید مخدوم علاؤ الدین احمد صابر کلیری نور اللہ مرقدہٗ

مولفہ

مولانا سیماب صدیقی الوارثی اکبرآبادی

جسکو

ایس۔ غفور بخش خواجہ بخش تاجر کتب نے اپنے

الیکٹرک ابو العلائی پریس آگرہ میں چھپوا کر

بموقع عرس شریف ۱۳۴۵ھ بطور تبریک انتساب ہزاروں کی تعداد میں بلاقیمت تقسیم کیا

جمال و جلال صابرؒ

یعنی

مختصر سوانح حیات قرۃ العین مرتضیٰ قطب المشائخ زین الائمہ والعلماء
مفتخر الاجلتہ والاتقیاء علاء الملتہ والدین حضرت سید مخدوم
علاؤالدین علی احمد صابر کلیری نور اللہ مرقدہٗ

مؤلفہٗ

مولانا سیماب صدیقی الوارثی اکبر آبادی

جسکو

الیس۔ غفور بخش و خواجہ بخش تاجرانِ کتب نے اپنے
الیکٹرک ابو العلائی پریس آگرہ میں چھپواکر
بموقع عرس شریف ۱۳۴۵ھ بطور تبریک انتساب ہزاروں کی
تعداد میں بلاقیمت تقسیم کیا

کسی بزرگ کی سوانحعمری لکھنے کا مقصد صرف یہ نہیں ہوتا کہ لوگوں کو حالاتِ زندگی کی اطلاع ہو جائے بلکہ اصل مقصد یہ ہوتا ہے کہ پڑھنے والے اُن حالات سے نصیحت، عبرت اور ہدایت حاصل کریں۔ دنیائے اسلام میں اکثر و بیشتر ایسے جلیل القدر بزرگ ہوئے ہیں جنکے حالاتِ زندگی میں بیش از بیش ہدایت و رُشد کے اسباق ملتے ہیں انہیں میں سے ایک حضرت خواجہ علاؤالدین احمد صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ ہیں (خدا آپکے مرقد منوّر کو ہمیشہ منوّر رکھے) اُردو پریس ایسے اولیاء اللہ کے کارناموں کی اشاعت سے ایک حد تک لاپروا ہے۔ اور یہ ایک بڑی شکایت ہے۔

جب ہمارے اور ہمارے بچوں کے سامنے بزرگان اسلام کے حالات نہوں گے تو وہ اپنی زندگی اور روحانی اصلاح کے لئے کوئی نمونہ اور کوئی شاہراہ عمل کس طرح پیدا کر سکتے ہیں اس ضمن میں جناب شیخ خواجہ بخش مالک الیکٹرک ابو العلائی پریس آگرہ کی کوششیں قابل مبارکباد ہیں کہ انکے پریس میں اکثر بزرگان دین اور اہل اللہ کی سوانحعمریاں طبع ہوتی ہیں اور وہ اس سلسلہ میں برابر اضافے کرتے چلے جا رہے ہیں

اسوقت جبکہ حضرت مخدوم صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ کے عرس شریف میں صرف آٹھ روز باقی رہ گئے ہیں مجھ سے کہا گیا ہے کہ میں آپکے نہایت مختصر سوانح بہت جلد لکھدوں۔ تعمیل ارشاد کرتا ہوں۔ لیکن ان مختصر اوراق میں ایک شیر بیشہ وحدت و طریقت کے حالات کا سمانا گویا جنگل کو ذرہ میں بند کرنا ہے۔ بہرحال مجھے اسکی ترتیب کیلئے صرف دو دن دیئے گئے اور اسمیں جو کچھ مجھ سے ہو سکا حاضر کر دیا۔ اسکے بعد انشاء اللہ بڑی سوانحعمری بھی پیش کی جائیگی۔ میں اس صحیفۂ مبارک مگر مختصر کو حضرت خواجہ علاؤالدین علی احمد صابر کلیری قدس اللہ سرہ العزیز کے نامِ نامی پر معنون کرتا ہوں تاکہ اُنکے فیضِ باطنی سے اس ناچیز تالیف کو عظمت مستقل تفویض ہو۔

آگرہ ۱۲ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ

سیماب
صدیقی الوارثی اکبرآبادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمہید

قدوۃ المتوکلین زبدۃ العارفین سیّد الاولیا سند الاصفیا حضرت خواجہ مخدوم علاؤ الدین علی احمد صابر قدس سرہٗ العزیز نہ صرف ہندوستان میں متعارف ہیں بلکہ غیر ولایتوں میں بھی آپ کے جمال و جلال کی عظمتیں شہرت پذیر ہیں آپ کے فیوض ظاہری و باطنی جس طرح آپ کے زمانۂ حیات ظاہری میں عام تھے اوسیطرح بعد وصال بھی اُن سے دنیا مستفیض و مستفید ہو رہی ہے۔ کلیر جو بدرسمیوں اور شرک و بدعات کا مرکز تھا آپ کے طفیل سے آج کلیر شریف بنا ہوا اور زائرین و معتقدین کے سجدۂ عقیدت قبول کر رہا ہے اور اسلام کے جبروت و جلال کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ ہر قوم کے بے تعصب حضرات کشاں کشاں آپ کے روضۂ مبارک پر جاتے ہیں۔ مرادیں پاتے ہیں اور اسلام کی عظمت و صداقت کا اعتراف کرتے ہوئے چلے آتے ہیں ذَالِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم ایسے دربار سے جب کوئی خالی نہیں آتا تو کیا عجب ہی کہ خاکسار مؤلف بھی آپ کے فیض روحانی سے برکت اندوز ہو۔ منبع کے الفاظ ولمیں ہیں اور یہ اقرار سپرد قلم کہ اگر مراد پوری ہو گئی توانشاء اللہ خاکسار بھی اگلے برس حاضر دربار ہوگا اور آستانۂ صدق و صفا سے جہاں کی خاک بھی خاکِ شفا سے کم نہیں ہے صوری و معنوی فیوض حاصل کریگا انشاء اللہ تعالی

ے

آنکہ خاک را بنظر کیمیا کنند
آیا بود کہ گوشۂ چشمے بما کنند

ولادت باسعادت

حضرت خواجہ مخدوم صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت باسعادت کی خبریں بڑے بڑے اکابر [illegible] نے بہت پہلے دیدی تھیں۔ چنانچہ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ نے اور غوث الاعظم شیخ محی الدین جیلانی قدس سرہ العزیز نے اپنی اپنی

تصانیف میں وہ بشارتیں اور اشارات درج فرمائے ہیں۔ جن کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ خلعتِ رشد و ہدایت خواجہ موصوف کو روزِ ازل ہی تفویض ہو چکا تھا۔ اور آپکی ولادت کے اخبار و آثار تمام اولیاء اللہ کو پہلے سے معلوم تھے اکثر کتبِ سیر میں یہ حالات لکھے ہوئے ہیں اس مختصر کتاب میں انہیں شرح و بسط سے لکھنے کی گنجایش نہیں۔

بہرحال آپ نے ہزاروں جمال و جلال کیساتھ بتاریخ ۱۹۔ ربیع الاوّل ۵۹۲ھ ہجری مطابق ۱۱۹۶ء عیسوی جمعرات کو تہجد کیوقت علاقہ ملتان کے ایک چھوٹے سے گاؤں کھوتوال میں نزول فرمایا۔ آپکی ولادت کی تاریخ بعض کتابوں میں ۱۱۔ ربیع الاوّل وقت صبح اور بعض میں ۱۷۔ ماہ شعبان ۵۱۲ھ ہجری درمیان مغرب و عشا لکھی ہے مگر پہلی روایت مع سالِ ولادت معتبر اور صحیح معلوم ہوتی ہے۔ چنانچہ حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی قول ہے کہ عالمِ رویا میں حضور سرورِ کائینات علیہ السلام والصلوٰۃ نے ارشاد فرمایا تھا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہٗ کی اولاد میں خواجہ مخدوم صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ کا ظہور ۵۹۲ھ ہجری میں ہوگا۔

صاحبِ "برقِ جلال" فرماتے ہیں کہ جب مخدوم صاحب کی ولادت کا زمانہ قریب آیا تو حضرت علی کرم اللہ وجہٗ نے خواب میں آپکی والدہ ماجدہ کو بشارت دی کہ جب بچہ پیدا ہو تو اُس کا نام **علی** رکھنا۔ اسکے بعد حضور سرورِ کائینات علیہ السلام والصلوٰۃ نے بشارت دی کہ اپنے بچہ کا نام **احمد** رکھنا۔ چند روز کے بعد حضرت خضر علیہ السلام نے عالمِ ظاہر میں آپ کے والد ماجد سے فرمایا کہ اے عبداللہ تمہارے یہاں جو بچہ پیدا ہونیوالا ہے اسکا لقب **علاؤ الدین** ہوگا۔ لہٰذا ان تمام بشارتوں کا خلاصہ آپ کا اسمِ مبارک "**علاؤ الدین علی احمد**" رکھا گیا۔

بعد ولادت آپ بصری نامی دایہ کے سپرد کیے گئے۔ دایہ نے جونہی آپکے سرِ اقدس کو ہاتھ لگایا۔ تمام جسم میں خارش ہونے لگی اور بدن سے آگ سی نکلنے لگی۔ وہ ڈری غور کیا تو معلوم ہوا کہ بے وضو تھی۔ اپنے دلمیں بہت نادم ہوئی۔ وضو کیا۔ اسکے بعد آپکو گود میں لیا۔ تو بالکل صحیح و تندرست تھی۔

مخدوم صاحب نے جب اپنی نظر جلال اثر جانب بالا ڈالی تو چھت شق ہو گئی آسمان نظر آنیلگا آسمان سے چند ابر کے ٹکڑے سرخ سرخ آئے۔ جسمِ مبارک کو مس کیا۔ اور واپس چلے گئے۔ دفعتاً تمام مکان روشنی اور خوشبو سے معمور ہوگیا۔ اور تمام شہرِ قدس کی بھینی بھینی خوشبو سے مہکنے لگا۔ اکثر اولیاء و ابدال آپکی زیارت

کے لئے تشریف لائے۔ اور حضرت ابو القاسم گرگانی رحمۃ اللہ علیہ بھی آپ کے مکان پر آپ کے دیکھنے کو آئے۔

ایامِ رضاعت کے حالات

آپ ایک روز دودھ پیتے تھے اور دوسرے روز ترک غذا فرماتے تھے۔ دو برس کے بعد آپ نے خود بخود دودھ ترک کر دیا۔ اور جو یا چنے کی روٹی تھوڑی تھوڑی کھانے لگے۔ سب سے پہلے ۲۱۔ ربیع الاول ۵۹۶ھ کو دوشنبہ کے دن نماز فجر سے پہلے جب آپ سو کر اٹھے تو آپ کی زبان خود بخود کھلگئی اور آپ نے بہ آواز بلند فرمایا "لا موجودَ الا اللہ"۔

اسکے بعد آپ راتوں کو بہت کم سوتے تھے۔ اور جسوقت سوئے سوتے چونک پڑتے تو "اللہ" کی آواز آپکی زبان سے بیساختہ نکل جاتی تھی۔ اور چہرہ کا رنگ بدل جاتا تھا۔

یہاں تک کہ جب عمر شریف سات سال کی ہوئی تو ریاضت واطاعتِ الٰہی میں مصروف ہوگئے۔ روزے رکھنے لگے۔ اکثر آٹھ آٹھ پہر کے بعد تھوڑا سا پانی پی کر روزہ افطار فرماتے اور رات کو زمین پر بستر کر کے آرام فرماتے۔

عالمِ طفلی کے تصرفات

ہنوز آپ مہدِ مادر میں تھے کہ آپ سے خوارق عادات کا ظہور ہونے لگا۔ چنانچہ ایکدن صبح کیوقت جبکہ آپکے والدِ ماجد بعد نماز مراقبہ میں مشغول تھے ایک سانپ اوپر سے نیچے گرا۔ بعد مراقبہ دیکھا کہ نہایت مہیب سانپ پڑا ہوا ہے۔ مگر درمیان سے دو ٹکڑے ہے۔ آپ نے والدہ مخدوم پاک رضؓ کو اس واقعہ کی اطلاع دی آپکی والدۂ ماجدہ نے فرمایا کہ مینے اسی کے واقعہ کیمطابق ابھی ایک خواب دیکھا ہے۔ علی احمد رضؓ کہہ رہے تھے کہ اب ہمارے خاندان میں کیسکو سانپ نہ کاٹیگا اور اگر سوء اتفاق سے کاٹیگا تو اسپر زہر کا اثر نہوگا کیونکہ میں نے بحکم خدا سانپوں کے سردار کے دو ٹکڑے کر دئے ہیں۔ اور تمام روئے زمین کے سانپ مجھ سے

عہد کر گئے ہیں کہ ہم آپ سے نسبت رکھنے والوں کو کبھی نہ ستائینگے۔

نسب نامہ شریف

حضرت خواجہ سید علاؤ الدین رضؓ علی احمد ابن سید عبد اللہ رحؒ ابن سید فتح اللہ رحؒ ابن سید نور محمد ابن سید احمد ابن سید غیاث الدین رحؒ ابن سید بہاؤ الدین رضؓ ابن سید داؤد رحؒ ابن سید محمد اسمٰعیل رضؓ ابن سید امام ناطق رحؒ ابن سید امام جعفر صادق رضؓ ابن سید امام باقر رضؓ ابن حضرت امام زین العابدین رضؓ ابن سیدنا حضرت امام حسین علیہ السلام ابن مولا مشکل کشا حضرت علی کرم اللہ وجہہ آپکی والدۂ ماجدہ بی بی ہاجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت بابا شیخ فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کی حقیقی ہمشیرہ تھیں اسطرح حضرت بابا صاحب علیہ الرحمۃ کا شجرۂ نسب بھی گویا آپ کا شجرۂ نسب ہے۔ آپ کے والد ماجد حضرت غوث الاعظم شیخ محی الدین جیلانی قدس سرہٗ العزیز کے پوتے تھے۔

آپکے والد ماجد کا شجرۂ نسب

حضرت سید عبد اللہ رضؓ ابن حضرت شاہ عبد الرحیم رحؒ ابن عبد السلام رحؒ ابن شاہ سیف الدین رضؓ ابن عبد الوہاب رضؓ ابن غوث الاعظم میران محی الدین شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ ابن ابو صالح رحؒ ابن سید عبد اللہ جنبلی ابن سید یحییٰ زاہد رحؒ ابن سید محمد مورث رحؒ ابن سید داؤد رحؒ ابن سید موسیٰ جون رحؒ ابن سید موسیٰ رحؒ ابن سید عبد اللہ محض رحؒ ابن سید حسن مثنیٰ رحؒ ابن سید امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابن حضرت علی کرم اللہ وجہہ

آپکی والدۂ ماجدہ کا نسب نامہ

حضرت بی بی ہاجرہ رضؓ بنت حضرت محمد جلال الدین شاہ رحؒ ابن حضرت شیخ محمد شعیب رحؒ ابن شیخ سلطان احمد رحؒ ابن سلطان محمد یوسف رحؒ ابن احمد یوسف رحؒ ابن شیخ محمد اکبر رحؒ ابن احمد یوسف شاہ رحؒ ابن شہاب الدین علی عرف فرخ شاہ بادشاہ کابل ابن شیخ نصیر الدین رحؒ ابن خواجہ عبد اللہ سلیمان رحؒ ابن خواجہ مسعود رحؒ ابن خواجہ عبد اللہ واعظ اصغر رحؒ ابن خواجہ عبد اللہ واعظ اکبر ابن خواجہ ابو الفتح شاہ رحؒ ابن خواجہ محمد اسحاق شاہ رحؒ ابن سلطان ابراہیم بادشاہ بلخ

ابن ادھم رحمۃ ابن منصور شاہ ابن برہان شاہ ابن شاہ بدیع الدین ابن سلطان منصور ابن سلطان ابو المجاہد ابن ابن ابو القاسم محمد اصغر ابن ابو الحسن محمد عبد الرحمن ابن محمد ناصر شاہ ابن عبداللہ راکف ابن محمد باقر ابن امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین۔

ورود پاک پٹن شریف

آٹھ سال تک حضرت مخدوم صاحب علیہ الرحمۃ نے علوم ظاہری و باطنی کی تعلیم اپنے گھر میں پائی جب آپ کے والد ماجد کا انتقال ہو گیا تو آپکی والدہ آپکو ساتھ لیکر پاک پٹن شریف تشریف لائیں حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ بہت خوش ہوئے۔ نہایت التفات سے پیش آئے اپنی بہن سے کہا کہ آپ بہی دو تین برس یہیں قیام کریں۔ حضرت مخدوم صاحب رحمۃ اللہ کی تعلیم پہر شروع ہو گئی۔ اور آپ علوم صوری و معنوی کا اکتساب کرنے لگے۔ حضرت بابا صاحب فرماتے ہیں کہ تین برس میں علاؤالدین علی احمد نے اسقدر علوم ظاہری مجھ سے سیکھ لئے کہ دوسرا لڑکا چھ سال میں سیکھتا۔

بیعت

مخدوم صاحب علیہ الرحمۃ ۵ ۲ شعبان ۶۰۰ھ کو پاک پٹن شریف پہونچے۔ اور ۱۲ شوال ۶۰۲ھ کو حضرت بابا صاحب نے عالم رویا میں حضرت شاہ سیف الدین ابن عبد الوہاب رحمۃ اللہ علیہ کو جو آپ کے جد امجد تھے دیکھا وہ فرماتے تھے کہ ہم صابر کو تمہارے سپرد کرتے ہیں۔ تمہیں ان کے پیر طریقت بنو۔ چنانچہ ۲۵ شوال ۶۰۳ھ کو بعمر ۱۰ سال بعد نماز عصر حضرت بابا صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کو شرف بیعت سے سرفراز فرمایا ستانوے مثقال کشمش اور بہنے ہوئے چنے اور دوسو رطل مدنی کھجوریں تقسیم کی گئیں۔ آپکی والدہ ماجدہ اسوقت تک پاک پٹن شریف میں موجود تہیں۔

والدہ ماجدہ کی رخصت اور لنگر خانہ کی خدمت

بیعت کے بعد آپکی والدہ ماجدہ نے حضرت بابا صاحب سے ہرات جانے کی اجازت چاہی اور کہا کہ بہائی علاؤالدین

یتیم ہے میں اسے تمہارے سپرد کرتی ہوں۔ دیکھو یہ بھوکا نہ رہے میں بارہ برس کے بعد انشاءاللہ آونگی تو اسکی شادی کا بھی انتظام کروں گی حضرت اقدس بابا صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں باتیں سنیں اور تبسم فرمایا۔ پھر مزید اطمینان کے لئے مخدوم صاحبؒ کو بہن کے سامنے بلایا اور کہا کہ "صبح سے فقرا و مساکین کو تم خود لنگر تقسیم کیا کرو۔ لنگر خانہ کل سے تمہارے سپرد ہے" یہ سنکر آپکی والدہ ماجدہ کو تسکین ہو گئی اور آپ خوش خوش ہرات تشریف لے گئیں۔

لنگر کی تقسیم اور نظم اوقات

۲۶ شوال ۶۰۳ھ کو تقسیم لنگر کرنے کی خدمت آپ کو تفویض ہوئی۔ لنگر خانہ کا صرفہ عمر بن اسحاق سردار سرغش ضلع خراسان بھیجتا تھا۔ اور یہ لنگر خانہ ۵ محرم ۶۰۰ھ سے جاری تھا۔ آپ دن میں دو مرتبہ لنگر تقسیم کیا کرتے تھے صبح نماز اشراق پڑھ کر لنگر تقسیم کرنے کیلئے حجرہ سے باہر تشریف لایا کرتے تھے اور پھر حجرہ کا دروازہ بند کر کے شام تک شغل نوری میں مشغول رہتے۔ یہ شغل نوری آپکو حضرت بابا صاحبؒ نے تلقین فرمایا تھا۔ پھر شام کو بعد نماز مغرب لنگر تقسیم کرنے کیلئے حجرہ سے باہر تشریف لاتے لنگر تقسیم کرنے کے بعد بہ آواز بلند دعائے نوری پڑھتے اور پھر حجرہ میں تشریف لیجاتے۔

دعائے نوری

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا فِیْ قَلْبِیْ وَنُوْرًا فِیْ قَبْرِیْ وَنُوْرًا فِیْ سَمْعِیْ وَنُوْرًا فِیْ بَصَرِیْ وَنُوْرًا فِیْ شَعْرِیْ وَنُوْرًا فِیْ بَشَرِیْ وَنُوْرًا فِیْ لَحْمِیْ وَنُوْرًا فِیْ دَمِیْ وَنُوْرًا فِیْ مُخِّیْ وَنُوْرًا فِیْ عِظَامِیْ وَنُوْرًا فِیْ بَیْنَ یَدَیَّ وَنُوْرًا مِّنْ خَلْفِیْ وَنُوْرًا عَنْ یَّمِیْنِیْ وَنُوْرًا عَنْ شِمَالِیْ وَنُوْرًا مِّنْ فَوْقِیْ وَنُوْرًا مِّنْ تَحْتِیْ وَسَلِّمْ حَقًّا هُوْ

الفاظِ مرشد کی امانتداری

لنگر تقسیم کرنیکی خدمت حضرت خواجہ مخدوم صابر رحمۃ اللہ علیہ نے کامل بارہ سال تک انجام دی۔ اور گو مرشد یا ماموں صاحب کا یہ مقصد نہ تھا کہ وہ خود کچھ نہ کھائیں مگر مرشد کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ میں چونکہ یہ حکم شریک نہ تھا اسلئے

آپ نے باسِ ارشاد میں یہاں تک اطاعت واجتہاد سے کام لیا کہ بارہ[12] برس تک ایک دانہ بھی نہ چکھا بس
نور ہی آپکی غذا تھی - اور نور ہی آپکی قوت تھی - تمام مستحقین لنگرخانے سے اپنا حصہ دونوں وقت پاتے تھے مگر
آپ ذرا بھی نہ کھاتے تھے - کیا ٹھکانہ ہے اس مجاہدہ کا اور کیا حد ہے اس تعمیلِ ارشاد کی -

شروع جذب

حضرت بابا فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ۱۱ ذی قعدہ سنہ ۶۰۳ھ کو جمعہ کے دن مجھے بذریعہ
مکاشفہ معلوم ہوا کہ علی احمد رض حجرہ میں گریہ وزاری کر رہے ہیں میں بخیالِ تحقیق ایکدن جب وہ اپنے حجرہ میں جانے لگے تو انکے
ہمراہ چلا گیا - اور دریافت کیا کہ فلاں روز تم گریہ وزاری کر رہے تھے اسکا کیا سبب تھا کیا تمہیں کوئی تکلیف ہے -
عرض کی حضور کے اقبال سے تکلیف تو کچھ بھی نہیں مگر مجھ سے قوتِ سلوک دور ہوگئی ہے - اور الہام ہوا ہے کہ کوئی
شخص بجز اولیاء اللہ اور رجال الغیب کے تیرے پاس نہ آئیگا - اور مرتبہ سلوک جذب اور استہلاک کے باعث کم حاصل ہوگا
تو میں غلبۂ جذب کا مشاہدہ کرنیکا ہوں - بابا صاحب یہ سنکر خاموش ہوگئے اور حجرہ سے باہر تشریف لے آئے -

اظہار جذب

حضرت بابا صاحب قدس سرہ العزیز اپنے مکتوبات میں تحریر فرماتے ہیں کہ بتاریخ ۱۰ محرم الحرام سنہ ۶۶۱ھ روز شنبہ وقت
زوال میرا سہ سالہ لڑکا نعیم الدین مخدوم صاحب کے حجرہ کے دروازہ میں جھانکنے لگا مگر آپ کے جذب کی تاب نہ لا سکا اسی
وقت خون ڈالا اور جان بحق ہوگیا - پھر بتاریخ یکم صفر سنہ ۶۶۱ھ بروز جمعہ میرا دوسرا لڑکا فریدبخش جسکی عمر ایک سال تھی اتفاق
سے مخدوم صاحب کے حجرہ کیطرف منہ کرکے پیشاب کرنے بیٹھ گیا - اُسکے مسامات سے خون جاری ہوگیا اور وہ بھی داخل علیین ہوا
پھر بتاریخ ۱۲ صفر سنہ ۶۶۱ھ بروز دوشنبہ دوسرے واقعہ سے صرف ۱۳ روز کے بعد میرا سب سے بڑا لڑکا عزیزالدین جسکی عمر ۲۲
سال تھی حضرت مخدوم صاحب کی بغیر اجازت لنگرخانے میں چلا گیا اور بھنڈاری سے کہا کہ آج لنگر ہم تقسیم کرینگے ! ابوالقاسم
بھنڈاری نے ہرچند منع کیا کہ یہ کام تو صرف مخدوم صاحب کے سپرد ہے آپ انہیں دست اندازی نکریں مگر عزیزالدین
نے جواب دیا کہ یہ میرے باپ کا لنگر ہے تمہیں منع کرنیکا کیا حق ہے - بھنڈاری خاموش ہوگیا اور ایک حصہ چھپا کر رکھ لیا - عزیزالدین

نے لنگر تقسیم کر دیا اور وہ حصہ بھی جبراً ابو القاسم سے چھین کر تقسیم کر دیا۔ اور گھر میں آکر اپنی والدہ ماجدہ سے کہا کہ روز تو علی احمد لنگر تقسیم کرتے تھے آج ہمنے اپنے ہاتھ سے لنگر تقسیم کیا ہے۔ آپکی والدہ ماجدہ یہ سنکر گھبرا گئیں اور فرمایا یہ کام تمنے کچھ اچھا نہ کیا۔ خدا خیر کرے۔ حضرت صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ اپنے مقررہ وقت پر حجرہ سے باہر تشریف لائے اور ابو القاسم سے کہا کہ لنگر تقسیم کیلئے لاؤ۔ ابو القاسم نے سارا واقعہ بیان کر دیا۔ آپنے فرمایا کیا لنگر کچھ بھی باقی نہ رہا۔ عرض کی جی کچھ نہیں آپکو غصہ آیا اور آپ نے فرمایا اور عزیز الدین ابھی باقی ہے۔ عزیز الدین اپنی والدہ سے گفتگو کر رہے تھے کہ آپکی زبان سے یہ الفاظ نکلے اور انکی روح فوراً قفسِ عنصری سے پرواز کر گئی۔ حضرت بابا صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اوسوقت میں نے بھی دیکھا کہ یہ غلطی عزیز الدین کی تھی۔ وہ کیوں آپکی خدمتِ مقررہ میں دخیل ہوا۔ اُسنے جیسا کیا ویسا پایا۔

خطاباتِ صابر علیہ کا سبب

علیم اللہ ابدالؒ کے ذریعہ جب مخدوم صاحبؒ کی والدہ ماجدہ نے یہ واقعات سنے تو انسے صبر نہو سکا اور وہ تعزیت کے لئے ہمراہ اسکے پاک پٹن شریف تشریف لائیں۔ بچوں کا پرسا دیا واقعات پر اظہارِ افسوس کیا۔ پھر مخدوم صاحبؒ سے ملنے گئیں دیکھا تو عجیب حال تھا۔ نہایت کمزور و ناتوان ہو گئے تھے۔ بجز پوست و استخوان جسم پر کہیں گوشت باقی نہ تھا۔ مامتا جوش میں آئی۔ بیٹے کا ہاتھ پکڑا۔ بابا صاحبؒ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور کہا بھائی دیکھو تو میرے بچے کی کیا حالت ہو گئی ہے معلوم ایسا ہوتا ہے کہ جب سے میں گئی ہوں علاؤ الدین احمد کو غذا قطعاً نہیں ملی ہے۔ میں تم سے بہت کہہ گئی تھی کہ میرے بچے کے کھانے پینے کا خیال رکھنا۔ تمہارے لنگر خانہ سے سینکڑوں مرد و عورت دونوں وقت اپنا پیٹ بھرتے ہیں کیا ایک یتیم بچے کیلئے جو تمہارا بھانجہ بھی ہے تمہارے لنگر خانہ میں گنجایش نہ تھی؟ حضرت بابا صاحبؒ نے اپنی بہن کی یہ محبت آمیز باتیں سنکر فرمایا بہن مجھے تمہارا بچہ نہایت عزیز ہے میں نے تو تمہارے سامنے لنگر خانہ کا پورا انتظام ان کے سپرد کر دیا تھا۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ وہ پھر کھانے پینے سے کیوں محروم رہے۔ مجھے خود حیرت ہے۔ سلطان الاولیا حضرت مخدوم صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے جب یہ گفتگو سُنی تو نہایت ادب سے گذارش کی کہ بیشک حضور نے لنگر خانے کا انتظام خاکسار کے سپرد کر دیا تھا لیکن حکم صرف تقسیم طعام کا تھا۔ کھانے کا حکم نہ تھا۔ میری کیا مجال تھی کہ میں بغیر حکم ایک دانہ بھی اس امانت کا اپنے تصرف میں لاتا۔ حضرت بابا صاحبؒ یہ سنکر جوشِ محبت سے لبریز ہو گئے۔ اور مخدوم صاحب علیہ الرحمہ کے صبر و استقلال کی

سے جو آپ نے کامل بارہ برس تک دکھایا تھا۔ بیحد متاثر ہوئے اور فرمایا "اے صابر تو نے میرے صبر کو اپنے دل میں جگہ دی اسلئے میں نے تیرا لقب "صابر" رکھا۔ آج سے تو دونوں عالم میں صابر کے لقب سے پکارا جائیگا" چنانچہ اوس روز سے سب آپ کو صابر کہنے لگے۔ اور آپ اسی نام سے دیار و امصار میں آج تک مشہور ہیں۔

کیفیت عقد

حضرت مخدوم صابر علیہ الرحمۃ کی والدہ ماجدہ نے ایک دن حضرت باباصاحب رحمۃ اللہ علیہ سے کہا کہ میں آپکی دختر خدیجہ بیگم عرف شریفہ کو علاءالدین علی احمد کیلئے مانگتی ہوں۔ یہ عفیفہ بی بی خاتون کے بطن سے تھیں جو سلطان غیاث الدین کے بطن سے تھیں۔ حضرت باباصاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ صابر کو اپنے جذب سے فرصت نہیں۔ وہ شادی کے قابل کہاں ہے۔ آپکی والدہ بولیں کہ خیر یہ وجہ تو نہیں ہے لیکن شاید تم ایک بیوہ کے یتیم بچہ کو اپنی لڑکی دینا نہیں چاہتے۔ یہ سنکر حضرت باباصاحب مسکرا کر خاموش ہو گئے بہن کی دلشکنی منظور نہ تھی ۱۲ شوال ۶۱۲ھ کو بدھ کے دن نماز مغرب سے پہلے حضرت صابرؒ کا نکاح خدیجہ بیگم کے ساتھ ہو گیا۔ آپکی والدہ ماجدہ بیحد خوش ہوئیں۔ رات کو آپ کے حجرہ میں چراغ روشن کر دیا۔ اور عروس کو حجرہ میں پہونچا دیا خدیجہ بیگم نہایت ادب کیساتھ دست بستہ کھڑی رہیں جب آپ نماز تہجد سے فارغ ہوئے۔ تو اُن پر نظر پڑ گئی۔ پوچھا تم کون ہو؟ عرض کی آپکی بیوی، کنیز اور خادمہ۔ حضرت صابرؒ نے فرمایا کہ خدائے تعالیٰ تو لاشریک ہے اُسے زوجیت سے کیا کام! اِمتا زمین سے ایک آگ پیدا ہوئی اور خدیجہ بیگم جلکر رہ گئیں۔

آپکی والدہ ماجدہ کو اس واقعہ کی اطلاع ہوئی۔ تو آپ بیحد رنجیدہ ہوئیں اور حضرت صابرؒ سے بحالت غصہ فرمایا کہ واہ بیٹا ماموں کی بیٹی کے ساتھ یہ سلوک! اب میں باباصاحبؒ کو کیا جواب دونگی۔ آپ نے عرض کی اماں جان میرا کیا قصور ہے۔ مجھپر تو ہر وقت قدرت الٰہی سے جذب طاری رہتا ہے۔ اس حادثہ سے آپ کی والدہ بہت ملول ہوئیں۔ اکثر علیل رہنے لگیں اور بالآخر ۲ محرم الحرام ۶۱۴ھ بروز جمعہ اس دار فانی سے رخصت ہو گئیں۔ جب ابوالقاسم بھنڈاری نے آپکی والدہ ماجدہ کی وفات کی اطلاع آپ کو دی تو آپ پر حالت استغراق طاری ہو گئی۔ آپ فوراً اپنے حجرہ میں تشریف لیگئے۔ اور کامل ۹ برس

تک حجرہ سے باہر تشریف نہ لائے۔ اللہ اکبر اس استغراق اور محویت کا کیا ٹھکانہ ہے۔

تفویض خلافت

جب حضرت خواجہ سید مخدوم علاؤ الدین علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ نور اللہ مرقدہٗ حضرت بابا فرید گنج شکر قدس سرہٗ العزیز کی خدمتِ بابرکت میں ایک عرصہ دراز تک موجود رہ کر رضاعت صوری و معنوی میں کمال کے درجہ تک پہونچگئے تو ۱۴ ذی الحجہ کو اتوار کے دن بعد نمازِ عصر حضرت بابا صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کو نعمتِ ارشاد و خلافت سے مشرف فرمایا۔ اپنی کلاہ آپ کے سرِ پر رکھی اور عمامہ سبز اپنے ہاتھ سے باندھا۔ جُبہ پہنایا۔ مقراض عصا پیالہ اور مصلیٰ عطا فرمایا اور ولایت نامہ لکھکر دہلی رہنے کیلئے حکمدیا۔ اور یہ بھی فرمایا کہ تم پہلے ہانسی جاؤ۔ وہاں حضرت شیخ جمال الدین قطب ہانسوی سے اس ولایت نامہ پر مہر لو۔ اور پھر دہلی چلے جاؤ۔ مخدوم صابر رحمۃ اللہ علیہ آداب بجا لائے اور تعمیل ارشاد میں فوراً سرگرم ہو گئے۔

جمال و جلال

صاحب سیر الاقطاب لکھتے ہیں کہ حضرت شیخ جمال ہانسوی علیہ الرحمۃ حضرت بابا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ اول تھے۔ آپ جب کسیکو سندِ خلافت دیتے تھے تو کہدیتے تھے کہ اس سند پر شیخ جمالؒ کی مہر کرالاؤ۔ یہی حکم حضرت مخدوم صابر رحمۃ اللہ علیہ کو ہوا تھا۔ چنانچہ آپ بسواری چنڈول پاک پٹن شریف سے ہانسی پہونچے۔ اور اسی حالت میں قطب صاحب کی خانقاہ شریف میں داخل ہو گئے۔ شیخ ہانسویؒ نے آپکا پرجوش استقبال کیا۔ صدر مجلس میں بٹھایا۔ اور خوب خاطر مدارات کی۔ نمازِ مغرب دونوں نے ساتھ پڑھی۔ اسکے بعد حضرت مخدوم صابرؒ نے ولایت نامہ پیش کیا اور اپنے آنے کا سبب بتایا اندھیرا ہو چکا تھا۔ اسلئے شیخ جمال ہانسویؒ نے فرمایا کہ اب تو آرام فرمایئے انشاء اللہ تعالیٰ صبح ولایت نامہ پڑھ کر مہر کردوں گا۔ مگر آپ نے چراغ منگانے پر اصرار کیا۔ چراغ آیا۔ ہوا بہت تیز تھی۔ بار بار

بجھا۔ پھر جلایا پھر بجھ گیا۔ یہ حال دیکھکر اُس آفتاب جلال کو جوش آگیا۔ اپنی انگشت مبارک پر کچھ پڑھکر پھونکا انگلی فوراً مشعل کی طرح ضیا افروز ہوگئی۔ آپ نے فرمایا کیا اب یہ چراغ بھی ہوا بجھا دیگی۔ شیخ جمالؒ ہانسوی نے یہ جلال دیکھا تو فرمایا کہ اگر طبیعت کا یہی جوشش ہے تو اہلِ دہلی کا خدا حافظ ہے۔ تم تو انہیں ذراسی دیر میں جلاکر خاک کرڈالوگے۔ وہ لوگ تمہارے اس جوشِ جلال کی تاب نہیں لاسکتے۔ یہ کہا اور خلافت نامہ آپکے ہاتھ سے لیکر فوراً چاک کردیا۔ حضرت مخدوم صابر رحمۃ اللہ علیہ سے ضبط نہ ہوسکا آپ نے فرمایا "من سلسلۂ ترا بریدم" یعنی میں نے آپ کا سلسلۂ قطبیۃؒ چاک کرڈالا۔ جمالؒ وجلالؒ میں جسوقت یہ مجادلہ ہو رہا تھا حضرت باباصاحب رحمۃ اللہ علیہ نماز مغرب کے لئے وضو فرما رہے تھے۔ آپ نے کچھ سکوت کے بعد فرمایا کہ دین کے دو پہلوانوں میں باہم جنگ ہو رہی ہے خدا خیر کرے۔" کچھ دن کے بعد حضرت مخدوم صابر رحمۃ اللہ علیہ واپس تشریف لائے اور تمام ماجرا حضرت باباصاحبؒ کو سنایا۔ حضرت باباصاحبؒ نے فرمایا کہ "پارہ کردۂ جمال را فرید نتواں دوخت" یعنی جمالؒ کے پھاڑے ہوئے کو فرید نہیں سی سکتا۔ پھر پوچھا تم نے بھی کچھ کہا تھا۔ عرض کی جی ہاں میں نے کہا کہ تم نے میرا خلافت نامہ پھاڑا ہے میں تمہارے سلسلہ کو پھاڑے ڈالتا ہوں۔ پوچھا اول سے یا آخر سے۔ عرض کی اول سے۔ فرمایا۔ خیر گذشت۔ اسلام کے دو پہلوانوں کا وار خالی نہیں جاتا۔ ایسا ہی ہوگا مگر تمہارے سلسلہ میں ایک قطب پیدا ہوگا اور تمہارے مرید کی دعا سے قطب ہانسوی کا سلسلہ پھر قایم ہوجائیگا چنانچہ ایسا ہی ہوا حضرت برہان الدینؒ حضرت جلال الدین پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ کے مرید ہوئے اور اُن سے حضرت قطب جمال ہانسوی رحمۃ اللہ علیہ کا سلسلہ جاری ہوا۔

ورودِ کلیر شریف

جب حضرت مخدوم صابر علیہ الرحمۃ کی عمر شریف ۵۸ سال کی ہوئی۔ تو حسب منشائے ایزدی حضرت باباصاحب رحمۃ اللہ علیہ نے آپکو دوبارہ خرقۂ خلافت اور سندِ ولایت دیکر جانب کلیر روانہ کیا۔ ۵ ذی الحجہ ۶۵۲ھ کو پیر کے دن آپ روانہ ہوگئے۔ اُن دنوں رئیس کلیر قیام الدین بن داؤد بن

خائف تھا - اور تبرک نامی ایک شخص قاضی کلیر تھا - کلیر شریف میں اسلام پھیلے ہوئے ۸۴ سال گذر چکے تھے - الغرض ! باوجود راہِ دور و دراز کے اسمِ اعظم اور تصرف باطنی کی مدد سے آپ صرف ایک روز میں ۱۶ ذی الحجہ ۶۵۲ھ کو بعد نماز ظہر داخل کلیر شریف ہو گئے -

کلیر شریف میں اعلانِ امامت

پہلی مرتبہ حضرت مخدوم علاؤ الدین علی احمد صابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کلیر کی مسجد جامع میں تشریف لائے اور وعظ فرمایا - شیخ بہاؤ الدین اور جلال روغن گر نے اور اُس کے ساتوں بیٹوں نے حاضرین سے آپ کا تعارف کرایا - دو ہزار آدمی موجود تھے - مگر کسی نے بیعت نہ کی - دوسرے دن بعد نماز فجر آپ پھر مسجد جامع میں تشریف لائے - اُس وقت قریباً ۵ ہزار آدمی موجود تھے - آپ نے وعظ فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ میں اپنے پیر و مرشد قدوۃ العارفین امام المتصوفین حضرت شیخ فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ سے سندِ امامت و خلافت لیکر یہاں آیا ہوں - اور اِس بیّن دلیل سے تعلیم طریقت کرتا ہوں - مگر تبرک کا سلسلہ جو قاضی شہر تھا یزید پلید سے ملتا تھا - وہ بھلا سادات کی کامیابی کیوں چاہتا - اُس نے لوگوں کو بھکا دیا - اور رئیس کلیر کو آپ کے ورود کی اطلاع دی - تمام کلیر میں آپ کی شہرت ہو چکی تھی - مگر تبرک یہی چاہتا تھا کہ کسی طرح آپ کے قدم یہاں نہ جمنے پائیں -

اظہار کرامت

۱۹ - ماہ ذی الحجہ ۶۵۲ھ کو قیام الدین زمودان رئیس کلیر خود مسجد جامع میں مع اراکین آیا - بعد نماز آپ سے ملا - اور کہا میں نے سنا ہے آپ سلطان الاولیا اور قطب الاقطاب ہیں اگر یہ صحیح ہے اور آپکا دعویٰ صادق ہے تو بتائیے میری بکری جو تین مہینے سے کہاں غائب ہے اُس کا رنگ سبز تھا - قد دراز تھا اور وہ بہت خوبصورت بکری تھی - اگر آپ نے اُس کا

صحیح پتہ بتا دیا تو ہم اہل کلیر آپ کی امامت ولایت اور قطبیت تسلیم کر لیں گے۔ حضرت مخدوم صابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دفعتاً جوش میں آ کر فرمایا "زموان کی بکری کھانے والے حاضر ہوں" مجبوراً اس صدا کے ۲۷ آدمی شہر کلیر سے گھبرائے ہوئے آپ کے پاس حاضر ہوئے۔ آپ نے پوچھا تم نے قیام الدین کی بکری کھائی ہے۔ انہوں نے انکار کر دیا۔ حضرت نے کچھ اور پتے دیئے مگر وہ انکار ہی کرتے رہے۔

آخر آپ نے زموان سے کہا کہ تم اپنی بکری کا نام لیکر پکارو۔ زموان نے حرمتہ کہکر بہ آواز بکری کو پکارا۔ فوراً ان لوگوں کے پیٹ میں سے جدا جدا آواز آئی کہ میرا اتنا اتنا حصّہ فلاں فلاں شخص کے پیٹ میں ہے۔ نصف شب کو ان لوگوں نے مجھے ذبح کیا میرا گوشت بھونکر کھایا اور میری ہڈیاں چاہ صدرق میں ڈالدیں۔

یہ کرامت دیکھکر امیر زموان نے آپکی قطبیت کا اقرار کیا۔ مگر تبرک نے اُسے پھر بھکا دیا کہ یہ شخص جادوگر معلوم ہوتا ہے۔ اسکی باتوں میں نہ آئیے ورنہ تمام سلطنت برباد ہو جائے گی غرضکہ چند مرتبہ اس طرح مکروحیلہ سے اُسے بدعقیدت کر دیا اور وہ بھی کہنے لگا کہ بیشک آپ جادوگر ہیں۔ آپ مسکرائے اور فرمایا کہ الحمد للہ آج جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی سنت اس عاصی سے بھی ادا ہوئی۔ یہ کہکر آپ اپنی قیام گاہ کو تشریف لے آئے۔

فقیر مؤلف کہتا ہے کہ شیطان ہر زمانہ میں اولی الامر لوگوں کے پاس وزارت وریاست کے لباس میں رہا ہے۔ فرعون حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ضرور ایمان لے آتا مگر ہامان نے اُسے کچھ ایسے مکروفریب میں مبتلا کیا کہ آخر گمراہ ہو گیا۔ اور اس گمراہی سے مرتے وقت تک نجات نہ پائی۔ اسیطرح ابوجہل اور ابولہب نے معجزات رسالت کو جادو اور سحر سے تعبیر کیا۔ اور دنیا سے بغیر لذت ایمان رخصت ہو گئے۔ تبرک بھی انہیں لوگوں کی یادگار تھا۔ وہ ایک قطب وقت ایک ولی کامل اور ایک سلطان الاولیاء کی موافقت اور متابعت کس طرح کر سکتا تھا۔ یزید پلید کے خون کا کوئی قطرہ اوسکی کسی رگ میں ضرور باقی تھا۔ جو اُسے حق و باطل میں تمیز

کرنے سے روکتا تھا۔ پھر اُسے یہ خوف بھی تھا کہ اگر حضرت مخدوم صابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سکہ جمگیا تو میں بیک بینی و دو گوش یہاں سے الگ کر دیا جاؤں گا۔ اور میرے اپنی شقاوت پر قباحت کا جو ملمع چڑھا رکھا ہے یہ اِس آفتابِ معرفت کے پرتوے فوراً اُتر جائے گا۔ اِسلئے اُسکی جاہ طلبی اور دنیا دوستی نے ہزاروں پہلو اختلاف کے سکھادئے۔ اور چونکہ وہ مدتِ دراز سے زاموں کی نگاہوں میں سمایا ہوا تھا اسلئے زاموں پر فتح یاب ہو گیا۔ ورنہ اگر نور ایمان سے اُس کا دل منور رہتا اور وہ حضرت کی بیعت کر لیتا تو ابھی تو حرمتہ کی آوازیں ہی پیٹ سے آئی تھیں حرمتہ خود کلمۂ توحید پڑھتی ہوئی اور حضرت مخدوم صابرؒ کی قطبیت کی گواہی دیتی ہوئی ہر شخص کے پیٹ سے باہر نکل آتی۔ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا۔

اتمامِ حجت

جب اہلِ کلیر قاضی تبرک کے بھڑکانے سے راہِ راست پر نہ آئے تو آپ نے تمام واقعات اور قاضی کے اختلافات کا حال لکھکر اپنے پیرو مرشد کی خدمت میں پاک پٹن شریف بھیجدیا حضرت باباصاحب علیہ الرحمتہ نے خدا کا شکر کیا کہ باوجود اس انکار و مخالفت کے حضرت مخدوم صابر رحمتہ اللہ علیہ کے جلال میں جوش نہ آیا۔ اور فوراً ایک فتویٰ قرآن و احادیث نبوی سے اقتباس کر کے قاضی تبرک کے نام بھیجدیا۔ علیم اللہ ابدالؒ وہ فتویٰ لیکر کلیر آئے اور قاضی کو دیا۔ قاضی نے اُسے پڑھ کر چاک کر دیا۔ اور اُسکی پشت پر لکھدیا کہ "ہم تمہارے فرستادہ کی امامت تسلیم نہیں کر سکتے۔ یہاں کی امامت صرف ہمارا حصہ ہے اور آپکا قول ہمارے لئے قابلِ یقین و سند نہیں ہے۔" علیم اللہ ابدال یہ چاک شدہ فتویٰ حضرت مخدوم صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے پاس لائے۔ آپ نے اُسے بوسہ دیا سر پر رکھا اور علیم اللہ ابدالؒ سے فرمایا کہ قاضی سے کہدینا تم نے میرے مولا کے کتبہ کو چاک کیا ہی اُسکی سزا ایسی میں نے تم تمام اہلِ شہر کے نام مع کلیر کے لوحِ محفوظ سے مٹا دئے ہیں۔

غرضکہ آپ نے وہ چاک شدہ فتویٰ پھر ایک درخواست کیساتھ اپنے پیرو مرشد کے پاس بھیجدیا

حضرت بابا صاحبؒ نے جب یہہ چاک شدہ فتویٰ دیکھا تو آپ کو رنج ہوا اور آپ نے
پھر ایک خط زموان رئیس کلیر شریف کے نام لکھا کہ اے زموان خدا نے تجھے کلیر کا والی اور مخدوم
علاؤ الدین علی احمد صابرؒ کو کلیر کا ولی مقرر فرمایا ہی۔ تو انکی عزت و وقعت کر اسی میں تیرے لئے
بہتری ہی ورنہ تا قیامت پشیمانی اُٹھانی پڑیگی آل نبیؐ اور اولاد علی کرم اللہ وجہہ کے مقابلہ میں تم جیسے کمینوں کا امام بننا
خلاف عقل ہی بعد ختم نامہ اپنی مُہر لگائی اور علیم اللہ ابدال کو دیا کہ لو یہ صابرؒ کو دیدینا۔

علیم اللہ ابدالؒ پاک پٹن شریف سے پھر کلیر شریف آئے اور زموان کے دربار میں پہونچے جہاں بہت
سے عمائدین شہر اور علما اور قاضی شہر وغیرہ بیٹھے ہوئے تھے۔ رئیس شہر نے پوچھا تمنے پاک پٹن شریف کب
چھوڑا۔ کہا میں نے ظہر کی نماز حضرت بابا صاحبؒ کے ہمراہ پڑھی تھی۔ اور عصر کی نماز حضرت مخدوم صاحبؒ
کے پاس پڑھی سب لوگ تعجب کرنے لگے کہ اتنا دور و دراز راستہ چند گھنٹے میں کسطرح طے ہو گیا۔ مگر انہیں
کیا معلوم کہ مردان کار الٰہی جبریلؑ کیطرح دنیا میں آتے جاتے ہیں۔ ایک ہی صاحب دل کو مختلف اشخاص ایکوقت
میں دو چار جگہ دیکھ لیتے ہیں۔ اور یہہ اُس مرد خدا کا تصرف باطنی ہوتا ہے۔

الغرض زموان نے وہ خط پڑھا۔ موثر ہوا مگر تبرک سے مشورہ لینا ضروری تھا۔ اُس سے مشورہ
لیا تو اُسنے پھر تردید کی اور مخالفانہ گفتگو کرنیلگا۔ کہنے لگا یہہ سب آپکی ریاست چھیننے کی تدبیریں ہیں
آج امامت کا دعوی کیا جا رہا ہی کل ریاست سپرد کر دینے کی دھمکی دیجائیگی۔ آپ تو اسے چاک کیجئے
اور اسکی پشت پر لکھدیجئے کہ "جیسا ہوگا دیکھا جائیگا۔ ہم تعمیل ارشاد سے قاصر ہیں" زموان
اپنی ریاست کے زعم اور قاضی شہر کے بہکانے میں تھا۔ جیسا اُس نے کہا نامہ چاک کر کے
لکھدیا۔ اور علیم اللہ ابدالؒ کے حوالے کیا۔

ابدالؒ صاحب یہ چاک شدہ نامہ بھی لیکر مخدوم صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے پاس حاضر ہوئے۔ آپکو
اس سے نہایت صدمہ ہوا۔ ایک عرضی فوراً بابا صاحب کو لکھی کہ "حضرت فقیر نہایت کشمکش
میں ہی واقعات آپکے سامنے ہیں۔ اگر حضور نے توجہ نفرمائی تو فقیر کی بیماری طول پکڑ جائیگی اور پھر علاج
مشکل ہو جائیگا۔ آئندہ جیسا حضور ارشاد فرمائینگے فقیر بسر و چشم بجا لائیگا" یہہ عرضی اور وہ چاک

شدہ نامہ علیم اللہ ابدالؒ کو دیکر پاک پٹن شریف بھیجدیا۔

جب یہ خط حضرت بابا صاحبؒ رحمۃ اللہ علیہ کیخدمتمیں پہونچا تو آپنے فرمایا کہ الحمد للہ حجت تمام ہوئی۔ اسکے بعد جواب میں مخدوم صاحب کو لکھا کہ "بحکم خدائے عزوجل ولایت کلیر تمہاری بکری ہی چاہے اسکا گوشت کھاؤ۔ یا دودھ پیو"

جب یہ جواب حضرت مخدوم صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے پاس پہونچا تو آپ نہایت خوش ہوئے۔ خدا کا شکر کیا اور آپ کو گونہ اطمینان ہو گیا۔

جلالِ صابریؒ

۹ محرم الحرام ۶۵۳ھ کو جمعرات کے دن بعد نماز صبح حضرت خواجہ مخدوم سید علاؤ الدین علی احمد صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ نے انتقام الٰہی اور جلال فقر کے اظہار کا تہیہ کر لیا۔ حرز یمانی شریف حرز مرتضوی اور سلطان الاوراد کو بہ ترکیب قیومی روحی تلاوت فرما کر زمین کی طرف دم کیا۔ ابھی تھوڑی دیر گذری تھی کہ زمین نے جنبش کی۔ کچھ دیر کے بعد ایک زلزلہ پھر آیا۔ باشندگانِ کلیر کانپنے لگے۔ اور نہایت خائف ہوئے۔ دوپہر کے وقت پھر ایک زلزلہ آیا۔ ابتو زمیندار بہت گھبرایا فوراً قاضی تبرک کو طلب کیا اور کہا تبرک سرزمین کلیر پر بار بار زلزلے آرہے ہیں۔ یہ تو قہر الٰہی کی علامت ہی تمام شہر میں ہل چل مچی ہوئی ہی۔ ہر شخص حیران و پریشان ہی۔ مجھے تو ایسا معلوم ہوتا ہی کہ حضرت مخدوم صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے غیض و غضب کے اظہار کا آغاز کر دیا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ ہم تباہ ہو جائیں اُن سے اپنے قصور کی معذرت کرنی چاہیئے۔ مگر تبرک ایک حیلہ باز شخص تھا وہ اب بھی اپنی مکاری پر قائم رہا۔ اور کہنے لگا کہ یہ سب عمل سحر کا اثر ہے۔ مخدوم صاحبؒ سحر سے ڈرانا چاہتے ہیں۔ ہمارے پاس اسکا جواب موجود ہے ہم مردانہ وار اُن کا مقابلہ کرینگے۔ جنگلہ نصرت جادوگرنی یہاں بڑی صاحب کمال ہی اُسے بلائیے وہ ابھی آپ کا اطمینان کر دیگی اوسوقت زمیندار کے دربار میں چار سو باون سردار اور کئی علماء موجود تھے۔ چنانچہ جنگلہ بلائی گئی

وہ آئی زموان نے اُس سے کہا کہ کیا ایسے زلزلے سحر سے بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔ اُس نے کہا کیوں نہیں اگر آپ حکم دیں تو میں بھی زلزلے پیدا کروں۔ زموان نے کہا اچھا دکھاؤ جنبلہ نے بارہ مرتبہ زمین کو جنبش دی مگر وہ جنبش صرف اہل دربار کو محسوس ہوئی اہالیان شہر نے اسے محسوس نہ کیا۔ اس لئے کہ وہ جنبش حقیقی طور پر زمین کی نہ تھی بلکہ خیالی تھی جسطرح نظر بندی یا شعبدہ باز طرح طرح کی حرکتیں کرتے ہیں۔ اور وہ سب عارضی ہوتی ہیں اُن کا کوئی حقیقی اثر نہیں ہوتا تاہم زموان کو یقین آگیا کہ یہ زلزلے محض جادو کے اثر سے تھے۔ اور اسکے دل سے خوف زائل ہوگیا۔

مسجد کلیر کی تباہی اور جلال الٰہی

دوسرے دن جمعہ تھا۔ اہل شہر زلزلوں سے تو خائف ہی تھے۔ بہ تعداد کثیر مسجد جامع میں جمع ہوئے۔ زموان بھی قاضی اور اپنے ہمراہیوں کیساتھ آیا۔ حضرت مخدوم صابرؒ صاحب علیہ الرحمۃ ابدال و انصار کیساتھ رونق افروز ہوئے۔ اور امامت کے مُصلّے پر تشریف فرما ہوئے۔ جب زموان وغیرہ سب آگئے اور مسجد میں قریباً ۱۳ ہزار آدمیوں کا مجمع ہوگیا تو حضرت مخدوم صاحبؒ کھڑے ہوکر پھر فرمایا کہ اگر اب بھی تم لوگ خوف خدا سے ڈرو۔ اور میرا کہنا مان لو تو بہتر ہی ورنہ پھر خیر نہیں۔ قیامت تک پشیمان رہوگے اور قیامت کیدن بھی مغفرت نہ ہوگی۔ مگر تبرک کڑک کر بولا ہمیں بار بار آپ کیوں تنگ کرتے ہیں ہم آپ کے پیچھے ہرگز ہرگز نماز نہ پڑھیں گے آپ فوراً مُصلّیٰ چھوڑ دیجئے۔ اور سحر و طلسم جو کچھ کرنا چاہتے ہوں کیجئے ہمنے کافی انتظام کرلیا ہے

حضرت مخدوم صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے نہایت متانت سے مصلّیٰ چھوڑ دیا۔ اور صحن مسجد میں تشریف لے آئے وہاں بھی دشمنوں نے آپؒ کو جگہ نہ دی۔ جب کہیں جگہ نہ ملی تو آپ مسجد جامع کی سیڑھیوں پر تشریف فرما ہوئے۔ زموان اور اُس کے ہوا خواہ آپکی اس ظاہری شکست سے اپنے دلوں میں نہایت نازاں اور خوش تھے مگر اُنھیں معلوم نہ تھا کہ یہہ خوشی بہت جلد ابدی ماتم سے بدلنے والی ہے۔ غرضکہ نماز شروع ہوگئی۔ جب سب لوگ رکوع میں گئے۔ تو حضرت مخدوم صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے زمین

مسجد کو حکم دیا کہ تو بھی رکوع کر۔ بس یہ الفاظ آپکی زبان مبارک سے نکلے ہی تھے کہ مسجد ایک لرزے کے ساتھ رکوع میں آگئی یعنی گر پڑی۔ تمام شہر کی زمین لرزنے لگی۔ قیامت برپا ہو گئی۔ اور ہزاروں آدمی مسجد میں دبکر رہ گئے۔ آپ نے فرمایا یاھو من لیس لہ الاھو حق حق شہر میں افراتفری مچی ہوئی تھی۔ اور حضرت مخدوم صابر رحمۃ اللہ علیہ اپنے انصار و اصحاب کے ساتھ بخیر تھے الحمد اللہ۔

اے جلالِ حیدریؓ شیرِ نیستانِ جلال	اے جمالِ ذاتِ مطلق مظہرِ شانِ جلال
صابرؒ و مخدوم قطب الاولیا جانِ فریدؒ	خسرو دینؒ بادشاہِ دہر سلطانِ جلال
پرورش پاتا تھا نظروں میں خدا کا انتقام	آتش قہرِ خدا تھی زیرِ دامانِ جلال
شیر کی صورت جدھر دیکھا اُدھر ویرانہ تھا	اے طریقت کے تجلّیٰ جانِ جانانِ جلال
اک اشارہ میں کیا کلیر کی مسجد نے رکوع	ذرّہ ذرہ تھا زمین کا زیرِ فرمانِ جلال
دشمنوں کی کشتیٔ جاں پھنس گئی گرداب میں	پھر نہ رو کے سے رُکا اُٹھا جو طوفانِ جلال
کیسی گرم آنکھوں سے دیکھا تھا اُسے مخدومؒ نے	مدتوں کلیر میں چمکی برقِ تابانِ جلال
اک جلالِ قہر زا جسمیں ہزاروں جنتیں	اک جمالِ دلربا اور لاکھ سامانِ جلال
چشمِ صابرؒ میں آ گئی تھی اے سیمابؔ کیسی برہمی	آج تک کلیر کا ہر ذرّہ ہے ویرانِ جلال

کلیر کی آتش فشانی

ابھی حضرت سید مخدوم صابر رحمۃ اللہ علیہ کا جلال کم نہ ہوا تھا۔ گو تمام سرزمین کلیر محشر بنی ہوئی تھی مگر آپ کا جلال بدستور قائم تھا۔ چنانچہ آپ نے بعض لوگوں سے جو آپ سے عقیدت رکھتے تھے کہدیا کہ کلیر سے بارہ بارہ کوس دور چلے جاؤ۔ اسکے بعد ۱۲ محرم الحرام ۶۵۳ھ کو اتوار کے دن نماز تہجد کے بعد حضور مخدوم صاحبؒ اسجگہ کھڑے ہوئے جہاں اب آپکا روضہ مبارک ہے اور حکم دیا کہ اے آگ کلیر کو چاروں طرف بارہ بارہ کوس تک خاک سیاہ کر دے۔ یہ فرما کر آپ نے گولر کے درخت کی ایک شاخ دستِ مبارک سے تھام لی۔ اور اُسکے تنے سے پیٹھ لگا کر کھڑے ہو گئے۔

سیدھے ہاتھ کی انگشت شہادت کھڑی کی۔ مٹھی بند کرلی اور قلب کے برابر ہاتھ لاکر آسمان کیطرف دیکھا۔ کچھ دیر عالم استغراق میں رہے پھر اُسی جگہ جاکر رونق افروز ہوئے جہاں اب آپکا روضۂ مبارک ہے۔ کچھ دیر کے بعد آنکھیں کھولیں غضب آلود نظریں زمین پر پڑیں فوراً سات قدم کے فاصلہ سے آگ پیدا ہوئی۔ اور پھیلتی چلی گئی۔

حضرت مخدوم صاحب رحمۃ اللہ علیہ پھر گولر کے درخت کے پاس تشریف لائے۔ اور بدستور نگاہ قہر زمین پر ڈالی۔ زمین سے پھر آگ پیدا ہوئی۔ غرضکہ رات دن میں چھ چھ ہزار مرتبہ چار چار سانس کے بعد چار روز تک برابر آگ نکلتی رہی۔ بارہ بارہ کوس تک کوئی چیز ایسی نہ بچی جو جل نہ گئی ہو۔ صرف ایک گولر کا درخت اور ایک وہ درخت جسپر فاختہ کا آشیانہ تھا۔ آپکی جائے قیام اور چند ور مقامات جنھیں آپ بچانا چاہتے تھے محفوظ رہے باقی بارہ بارہ کوس کی حد میں جسقدر چرند پرند درخت مکان اور جو کچھ تھا سب جلکر خاکِ سیاہ ہوگیا۔ ویبقیٰ وجہ ربک ذو الجلال والاکرام۔

جلالِ صابری کی دربارِ فریدیؒ میں اطلاع

سکونِ جلال کیلئے جمال کی حرکت

کلیر ویران ہوگیا۔ کوسوں عالم ہُو نظر آنے لگا۔ وہ سر بلند ایوان وہ زمردان کے نخوت پرور محل وہ تبرک کے ناپاک قصر سب خاک کا ڈھیر بنگئے۔ حضرت مخدوم صابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسی عالم ہُو میں درخت گولر کی شاخ تھامے کھڑے رہتے تھے۔ آنکھیں بند تھیں۔ عالم استغراق و محویت طاری تھا نہ کھانیکی پروا۔ نہ پانی کی خواہش جیسے کوئی طالب دیدار کسیکے تصور میں دنیا و مافیہا کو بھولے ہوئے اپنے ماحول کو فنا کئے ہوئے جلوتوں کو خلوتوں سے بدلے ہوئے باغوں کو جنگل بنائے ہوئے دریاؤں میں آگ لگائے ہوئے خاموش و منتظر کھڑا ہو۔ اس حالت میں ایک مدت گذر گئی آخر اس کی اطلاع حضرت بابا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو پہنچی۔ آپکی محبت میں جوش آگیا۔ فرمایا کوئی ہے جو میرے صابرؓ کو بٹھاوے حاضرین دربار جلال صابری رضؓ کے واقعات سُن چکے تھے سب

خاموش ہو گئے۔ خواجہ شمس الدین ترک علیہ الرحمۃ دست بستہ کھڑے ہوئے اور عرض کی حضور اگر اجازت ہو تو خادم اس کارِ عظیم کو انجام دے۔ مگر انعام کیا ملیگا۔ فرمایا جو صابرؒ کو بٹھا لیگا وہ صابرؒ ہی کو انعام میں پائے گا۔

خواجہ شمس الدین ترک علیہ الرحمۃ اس امرِ عظیم کیلئے پاک پٹن شریف سے روانہ ہو گئے۔ جب کلیر شریف پہونچے دیکھا کہ مخدوم صاحب علیہ الرحمۃ استغراق و محویت کے عالم میں بدستور کھڑے ہیں۔ گولر کی ایک شاخ ہاتھ میں ہے اور ہر طرف عالم سکوت طاری ہے۔ شیرِ نیستانِ جلال اور ضیغمِ صحرائے کمال کے تصرف سے ایک عجیب سماں پیدا ہو رہا ہے۔ جلال صابریؒ نے پاس جانیکی اجازت نہ دی مگر خواجہ ترک علیہ الرحمۃ نے دور ہی سے قرآن مجید کی کچھ آیتیں تلاوت کرنی شروع کیں۔ آپ نہایت خوش الحان تھے۔ اور آپکے لہجۂ کلام میں ایک عجیب لوچ اور گداز تھا۔ پھر اُس پر قرآن کریم کی تلاوت۔ جسکے لئے خداوند جل وعلا کا یہ دعویٰ ہے کہ اگر ہم اسے پہاڑوں پر نازل کرتے تو خوفِ الٰہی سے پہاڑ لرزنے لگتے۔ اِن عرشی آوازوں نے خواجہ مخدوم رحمۃ اللہ علیہ کے جلال کی شان بدلدی۔ اور آپکا استغراق کچھ کم ہونے لگا۔ تلاوت جاری تھی کہ آپنے آنکھیں کھولدیں۔ خواجہ ترک نے تغیر حال کا مشاہدہ کیا تو خدا کا شکر بجالائے اور احیاناً کلام شریف کی تلاوت سے رُک گئے۔ اِس خاموشی نے حضرت مخدوم صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو بیچین کر دیا۔ فرمایا کرم کرو مجھے رب العزت کا کلام کچھ اور سناؤ۔ خواجہ ترک نے نہایت رسیلی آواز میں عرض کی حضور کا ارشاد سر آنکھوں پر مگر خادم سفر کی تکان سے واماندہ ہے۔ اب کھڑا نہیں ہوا جاتا فرمایا بیٹھ جاؤ۔ عرض کی۔ بھلا یہ کسطرح ممکن ہے کہ حضور کھڑے رہیں اور خادم بیٹھ جائے۔ فرمایا اگر ہم بیٹھ جائیں تو پھر خدا کی باتیں تم ضرور سناؤ گے۔ عرض کی خادم کو کب عذر ہو سکتا ہے یہ سنکر حضرت مخدوم صاحب علیہ الرحمۃ بیٹھ گئے خواجہ شمس الدین ترک قدس سرہٗ العزیز اپنی اس فتحمندانہ مسرت سے نہایت مسرور ہوئے اور بیٹھکر پھر اُسی دلکش لہجہ میں کلام الٰہی سنانے لگے۔ حضرت مخدوم صاحب رحمۃ اللہ علیہ نہایت خوش ہوئے۔ اور آپکو بیحد تسکین ہوئی آپ نے فرمایا

تم ہر وقت ہمارے ہی پاس رہا کرو۔ چنانچہ خواجہ ترک وہیں رہنے سہنے لگے۔ اس کے بعد حضرت مخدوم صاحب علیہ الرحمتہ کا دستور تھا کہ ہفتہ عشرہ کے بعد سبز پتوں یا گولروں سے روزہ افطار فرمایا کرتے تھے۔ جب خواہش ہوتی حضرت شمسؒ آپ کیلئے کچے گولر ابال لیا کرتے تھے۔ جسدن حضرت امیر خسرو رحمتہ اللہ علیہ آپ سے ملنے کو آئے ہیں اُس روز البتہ گولروں میں نمک پڑا تھا۔

المختصر حضرت مخدوم صاحب رحمتہ اللہ علیہ نے حضرت خواجہ شمس الدین ترک رحمتہ اللہ علیہ کو مرید کیا۔ خرقۂ خلافت دیا۔ اور فرمایا "اے شمس تو میرا بیٹا ہے۔ بیٹے پروردگار عالم سے تجھے مانگ لیا ہے۔ میرا سلسلہ تجھ سے جاری ہوگا اور قیامت تک رہے گا" چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اللّٰھم زد فزد۔

خوارقِ عادات

ہوتا یہ ہے کہ جب ایک مقربِ الٰہی ریاضت و مجاہدہ کی انتہائی منزلیں طے کر کے معرفت و حقیقت کا آشنائے کامل ہو جاتا ہے تو اُس سے قدرتِ الٰہی خوارق عادات کا ظہور کرتی ہے مگر یہاں تو یہ حال تھا کہ روزِ ولادت ہی سے ہر بات خرقِ عادت تھی۔ یہ جو کچھ ابتک لکھا گیا۔ سب کچھ خرقِ عادت ہی سے متعلق ہے۔ لہٰذا حضور مخدوم صاحب علیہ الرحمتہ کی حیات مقدس کو سراپا خرقِ عادت سمجھنا چاہیئے۔ چونکہ آپ ابتدا ہی سے فنافی الذات تھے اسلئے خوارقِ عظمٰی کا صدور و ظہور ابتدا ہی سے ہوتا رہا اور ابتک کہ آپ کے وصال کو ۶۶۵ سال یا سات صدی کا زمانہ گذر چکا ہے آپکے خرقِ عادات برابر ظہور میں آرہے ہیں۔ زائرین و معتقدین جو کچھ آپ کے وسیلہ سے مانگتے ہیں خدا ضرور دیدیتا ہے۔ یہ خرقِ عادت نہیں تو اور کیا ہے۔

تاہم آپؒ کی حیات میں ایسی ہزاروں کرامتیں صادر ہوئیں کہ جنکے انضباط کیلئے پور

دقت کی ضرورت ہے اکثر روضۂ مبارک پر شیر دیکھے گئے ہیں جو کسی کو نقصان نہیں پہنچاتے - اور عالمِ محویت میں پڑے رہتے ہیں - آپکے روضۂ مبارک پر ہر قسم کے لوگ آتے ہیں - مگر جو شخص ذرا بھی بدنیتی کرتا ہے وہ فوراً اپنی سزا کو پہنچ جاتا ہے

بعد رحلت بھی حضرت مخدوم صاحب کا جلال اسقدر باقی تھا کہ کوئی پرند آپ کے مزار مقدس کے اوپر ہوکر پرواز نہ کر سکتا تھا۔

حضرت کمال شاہ مرادآبادی سے نقل ہے کہ میں ایک مرتبہ روضۂ مبارک پر حاضر ہوا اور شب کو مسجد میں غلاف ڈالکر سو رہا - رات کو جب میری آنکھ کھلی تو میں نے دیکھا کہ ایک شیرنی مسجد کے دروازہ میں بیٹھی ہوئی ہے اور اُس کا بچہ بار بار میرا غلاف کھینچتا ہے شیرنی اُسے اپنی طرف کھینچ لیتی ہے وہ کہتے ہیں میں نے یہ تماشا رات بھر کئی بار دیکھا

ایامِ غدر کے بعد ایک فوجی افسر رڑکی کیمپ سے خانقاہ پیرانِ کلیر شریف میں حاضر ہوا اور جوتا پہنے پہنے اندر جانے لگا - خادم درگاہ نے روکا کہ جوتا اُتار کر اندر جائیے مگر اُسنے ایک نہ سنی - یکایک اُسکے پیٹ میں درد شروع ہوا - آخر وہ ڈولی میں بیٹھکر واپس ہوا مگر کیمپ تک پہونچتے پہونچتے مرگیا۔

حضرت شاہ ظہور الحسن صاحبؒ سجادہ نشین درگاہ حضرت مخدوم صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ ایک سوداگر دہرہ دون سے سہارنپور گھوڑے بیچنے کیلئے جارہا تھا اثنائے سفر میں حضرت مخدوم صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی درگاہ میں بھی حاضر ہوا - اور منت مانی کہ اگر یہ میرے دونوں گھوڑے ایک ہزار روپیہ میں فروخت ہو جائیں تو میں یہاں آکر نیاز کی دیگ پکاؤں - ایک چور بھی وہیں موجود تھا - جس نے سوداگر کے گھوڑوں کو تاڑ لیا تھا - اُس نے بھی منت مانی کہ اگر ان گھوڑوں میں سے ایک گھوڑا میرے ہتّے چڑھ جائے تو میں نیاز کی دیگ پکا کر نذر کروں۔

ایک کی دوسرے کو مطلق خبر نہ تھی - سوداگر اپنے دونوں گھوڑے لیکر روانہ ہوگیا

ناگہاں رڑکی اور سہارنپور کے درمیانی راستہ میں رات کے وقت ایک گھوڑا چوری گیا۔
سوداگر سخت پریشان ہوا ہر چند تلاش کی مگر پتہ نہ ملا۔ مجبوراً وہ ہی ایک گھوڑا لیکر
سہارنپور پہونچا۔ اتفاق سے اوسی روز کلکٹر صاحب سہارنپور کا گھوڑا مر گیا تھا۔
اُن کو یہ گھوڑا پسند آگیا۔ اور ایک ہزار روپیہ دیکر سوداگر سے ایک گھوڑا خرید لیا۔
منت پوری ہوئی تو نیاز دلانے کیلئے اتفاق سے وہ دونوں شخص ایک ہی دن حاضر
دربار ہوئے۔ ایک نے زردے کی دیگ پکائی دوسرے نے پلاؤ کی۔ فاتحہ کے وقت دونوں
کی ملاقات ہوئی۔ ایک نے دوسرے سے نیاز دلانے کا سبب پوچھا۔ جب انکشاف حال
ہوا تو دونوں دنگ رہ گئے۔ جس نے سُنا حیران ہوا کہ یہ عجیب ماجرا ہے۔ دونوں کی
مرادیں خدا نے عجیب طریقہ سے پوری کیں۔ مگر چونکہ لوگ اس واقعہ سے حیران تھے لہذا معاملہ
میرے سامنے پیش ہوا۔ میں نے بھی تعجب کیساتھ اس واقعہ کو سُنا۔ چور سے کہا توبہ کر
اور سوداگر سے کہا اسکا قصور معاف کردے۔ غرضکہ مزار پر جاکر دونوں کیلئے دعائے خیر کی
اور دونوں خوش خوش اپنے گھر روانہ ہو گئے۔
جس زمانہ میں حضرت مخدوم صاحب رحمۃ اللہ علیہ پر عالم استغراق طاری تھا اور حضرت
خواجہ شمس الدین ترک پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ کے سوا آپ کے پاس کوئی نہ ٹھہر سکتا تھا۔
ایک برات دہلی کو جاتی ہوئی آپ کی خانقاہ شریف کے پاس سے شور وغل کرتی ہوئی
گذری خواجہ شمس الدین ترک علیہ الرحمۃ نے ہر چند انھیں خاموش گذرنے پر مجبور
کیا مگر وہ خوشی کے متوالے نہ مانے۔ جب مخدوم صاحبؒ فریضہ نماز ادا کرنے کیلئے
عالم استغراق سے باہر آئے تو پوچھا شمسؒ یہ شور وغل کیسا ہے۔ عرض کی حضور
ایک برات دہلی جا رہی ہے۔ اُسی کا شور وغل ہے۔ ہر چند میں نے منع کیا مگر کوئی
سنتا ہی نہیں فرمایا انھیں قید کرلو۔ عرض کی حضور کس طرح قید کروں۔ فرمایا یہ پیالہ
جو تمہارے سامنے رکھا ہوا ہے اسے اُلٹ دو۔ پیالہ کا اُلٹنا تھا کہ بارات اپنا راستہ بھول گئی

ہفتوں تک اُسی جنگل میں سرگرداں رہی مگر منزلِ مقصود کا راستہ نہ ملا۔ آخر لڑکی والوں
نے بعد انتظار معاملہ کی تفتیش کی اور جب معاملہ معلوم ہو گیا تو حضرت خواجہ نظام الدین
محبوب الٰہی قدس سرہٗ العزیز کی خدمت میں سفارش اور دعا کے لئے حاضر ہوئے
آپ نے فرمایا بارات اپنی بے ادبی کی وجہ سے مخدوم صاحب کلیری کی قید میں ہے
وہ بہت منت وزاری کرنے لگے۔ آخر کار آپ نے حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ
سے ایک سفارشی خط بارات کے لئے لکھوایا۔ اور اپنے دستخط کر کے دولہن والوں
کو دیا کہ یہ رقعہ مخدوم صاحب علیہ الرحمۃ کو پہونچا دو۔ مگر اُن کے سامنے نہ جانا۔
اور جب وہ اجازت دیدیں تو بارہ بارہ کوس تک باجہ نہ بجانا۔ بلکہ خاموشی سے گذر
جانا۔ چنانچہ یہ سفارش نامہ حضرت خواجہ شمس الدین ترک رحمۃ اللہ علیہ نے موقع
سے حضور میں پیش کیا۔ آپ نے فرمایا کیا لکھتے ہیں۔ خواجہ صاحبؒ نے مضمون
سُنایا۔ فرمایا محبوب الٰہی کی سفارش ہے تو منظور ہے پیالہ سیدہا کر دو۔ اِدھر خواجہ
صاحب نے پیالہ سیدہا کیا اُدھر بارات والے رہا ہو گئے۔ اور اپنی منزلِ
مقصود کو پہونچ گئے۔

غزل

اللہ رے یہ جذبِ شانِ جلالِ صابرؓ — عالم پہ چھا رہا ہے ابرِ کمالِ صابرؓ

جوشِ جلالِ فطرت صبر آزما ہوا جب — تسکین دینے آیا آخر جمالِ صابرؓ

تھا احتیاطِ طوفاں اک تُرک کا تحمّل — ورنہ کبھی نہ رُکتا زورِ جلالِ صابرؓ

وہ محو تھے خیالِ حسنِ ازل میں ہر دم — اور ذوالجلال کو تھا ہر دم خیالِ صابرؓ

کلیر کے رہنے والے بھولے فریب اپنے — جادو شکن بنا تھا سحرِ جلالِ صابرؓ

محوِ جمال بھی تھے صرفِ جلال بھی تھے — وہ جذبۂ سلوکی ہے جذبِ حالِ صابرؓ

گولر کی پتیوں پر کی اکتفا ہمیشہ
یہہ اجتہادِ نفسی یہہ سن وصالِ صابرؒ
مانے وہ منکروں کا آخر الٹ کے تختہ
تھی منکرانِ دیں سے جنگ و جدالِ صابرؒ
منظور وہ ہی جہاں میں ہے واصلِ الٰہی
حاصل ہوا ہے جس کو قربِ جمالِ صابرؒ

وصال شریف

حضرت خواجہ شمس الدین ترک رحمۃ اللہ علیہ کامل بیس سال مخدوم صاحبؒ کی خدمت میں حاضر رہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ میں نے کلیر کا موسم ہمیشہ یکساں دیکھا۔ نہ سردی پڑتی تھی نہ گرمی ہوتی تھی نہ بارش ہوتی تھی، صرف ایک موسم بہار رہتا تھا۔

ایک دن آپ نے خواجہ ترکؒ سے فرمایا کہ اے شمسؒ سلطان علاؤالدین غوری قلعہ آمیر پر مصروف جنگ ہے تم وہاں چلے جاؤ۔ اس لئے کہ وہ قلعہ خدا تمہارے ہاتھ سے فتح کریگا۔ اور اثنائے قیام آمیر میں جب تم سے کوئی کرامت ظاہر ہو تو سمجھ لینا کہ ہمارا انتقال ہو گیا۔

خواجہ شمس الدین ترک فدائے شیخ تھے۔ آپ کو یہ بات سنکر بہت ملال ہوا مگر حکم شیخ سے سرتابی کی مجال نہ تھی۔ آنکھوں میں آنسو لئے ہوئے رخصت ہو گئے۔

آمیر پہونچے اور سلطان کی فوج میں ملازمت کر لی۔ قلعہ کسی طرح فتح نہ ہوتا تھا اور بادشاہ سخت پریشان تھا۔ ایک درویش نے بادشاہ سے کہا کہ تمہاری فوج میں ایک صاحب خدمت ہے۔ اگر وہ دعا کریگا تو قلعہ فتح ہو جائیگا۔ پوچھا اُسے کس طرح پہچانا جائے اُس باخدا اور درویش نے کہا کہ ایکدن نہایت سخت آندھی آئیگی۔ اور تمام خیموں کے چراغ بجھ جائیں گے۔ مگر اوسکے خیمہ کا چراغ بدستور جلتا رہے گا۔ پہچان لینا کہ وہ ہی صاحبِ خدمت ہے۔

غرضکہ ایسا ہی ہوا۔ بڑے زور کی آندھی آئی۔ ہر طرف اندھیرا ہو گیا۔ تمام چراغ

بجھ گئے۔ بادشاہ تلاش میں نکلا۔ دیکھا کہ واقعی ایک خیمہ میں چراغ جل رہا ہے
پاس گیا تو تلاوت قرآن مجید کی آواز آئی۔ ٹھر گیا۔ جب آواز بند ہوئی تو اندر
جاکر قدمبوس ہوا۔ حضرت خواجہ شمس الدین ترک رحمتہ اللہ علیہ اس خیمہ میں موجود
تھے بادشاہ نے دعا کی درخواست کی۔ پہلے تو آپ نے عذر کیا اور کہا کہ میں ایسا
ہوتا تو تمہاری فوج میں ملازمت کیوں کرتا۔ مگر بادشاہ نے بہت منتیں کیں۔ آخر خواجہ
ترک علیہ الرحمۃ نے خدا سے دعا کی کہ جاؤ کل صبح قلعہ فتح ہو جائیگا۔

قلعہ دوسرے دن صبح بحکم الٰہی فتح ہو گیا۔ آپ کو معاً اپنے پیر مرشد حضرت
مخدوم صابر صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول یاد آگیا۔ آبدیدہ ہوئے۔ اور فوراً
ترک ملازمت کر کے کلیر شریف کی طرف روانہ ہو گئے۔

راستہ میں علیم اللہ ابدال رحمۃ اللہ علیہ ملے عرض کی مجھے تو صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ
نے آپ کی خدمت میں مامور کر کے بھیجا ہے۔ فرمایا چلے آؤ۔ غرضکہ دونوں کلیر شریف
پہونچے جب قیام گاہ نزدیک آئی تو دیکھا کہ حضور کا وصال ہو چکا ہے اور برق
جلال بصورت شمشیر نعشِ مبارک کے چاروں طرف گردش کر رہی ہے۔ جسوقت
وہ تلوار آپ پر حملہ آور ہوئی تو آپ نے اپنی آستین آگے کر دی وہ آستین کو
قطع کر کے غائب ہو گئی۔ آپ آگے بڑھے دیکھا کہ چند درندے دائرہ کئے ہوئے
بیٹھے ہیں اور نعشِ مبارک کی حفاظت کر رہے ہیں۔ آپ کو دیکھکر درندے ہٹ گئے
آپ نے جسمِ مطہر کو غسل دیا اور جنازہ تیار کر کے جانماز بچھائی۔ ناگاہ ایک بزرگ
صابری لباس میں جانب مغرب سے تشریف لائے۔ اور مصلّیٰ پر نماز پڑھانے کے
لئے کھڑے ہو گئے جب نماز جنازہ سے فراغت پائی اور سلام پھیرا تو آپ نے دیکھا
کہ غوث اقطاب ابدال اور ملائک کی ہزاروں صفیں کھڑی ہیں۔ یہ سب اور وہ
بزرگ جو امام بنے تھے۔ فوراً غائب ہو گئے۔ غرضکہ مخدوم علیہ الرحمۃ کی نعشِ

مُبارک کو حسب وصیت دو سُرخ پتھروں کے نیچے دفنا دیا گیا آپ کا وصال ۱۳ ربیع الاول ۶۹۰ھ کو بروز چہارشنبہ ہوا۔ وفات کے وقت آپ کی عُمر شریف ۹۸ سال کی تھی۔ خدا کی قدرت دیکھئے کہ آپ کے خطاب "مخدوم" سے آپ کا سنِ وفات نکلتا ہے۔

قطعۂ تاریخ وفات

چو صابر ز دُنیائے دوں رخت بست
شد از لفظ مخدوم وصلش عیاں
۶۹۰

شدہ رونق افزا بخلدِ قدیم
دگر کُن رقم۔ متقیؒ سلیم
۶۹۰
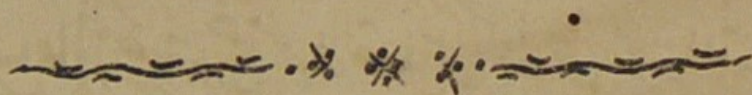
روضۂ مبارک پر باریابی کی اجازت

کلیر ویران ہو چکا تھا۔ آپ کے وصال کے بعد ویرانی اور بھی بڑھ گئی کس کی مجال تھی کہ اُدھر گذر کر سکے اگر کوئی بقصد زیارت جاتا تھا تو فوراً مزار مُبارک سے ایک بجلی نمودار ہو کر روک دیتی تھی۔ لوگوں کے نہ آنے اور امتدادِ زمانہ آپکی مرقدِ مبارک کا نشان بھی دھندلا کر دیا تھا۔ آخر دسویں صدی ہجری میں قطب العالم حضرت شیخ عبدالقدوس گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے دل میں جو سلسلۂ صابریہ کے ایک مشہور بزرگ تھے یہ خیال پیدا ہوا کہ اگر آپ کے روضۂ مبارک تک کسی طرح رسائی ہو جائے تو معتقدین اور مخلوق الٰہی کو فیض یابی میں آسانی ہو۔ چنانچہ آپ اس خیال کو لے کر کلیر شریف کی جانب

روانہ ہو گئے۔ جب مزار مُبارک کے قریب پہونچے تو برق جلال صابری بدستور چمکی۔ مگر آپ نے ہمت کر کے کہا کہ فقیر تو آپ ہی کے غلاموں کا غلام ہے اور خدا کے حکم سے یہاں آیا ہے۔ حضور کی زیارت کا بے حد شوق ہے آئندہ حضور کو اختیار ہے۔ یہ کہا تو بجلی غائب ہو گئی۔

آپ اور آگے بڑھے اب مزار مُبارک صرف ایک میل رہ گیا تھا کہ بجلی پھر چمکی آپ نے پھر وہی الفاظ کہدئے اور وہ پھر غائب ہو گئی۔

جب آپ مزار مبارک کے بالکل قریب پہونچ گئے تو برقِ جلال نہایت ہیبت کے ساتھ پھر چمکی مگر آپ نے پھر اُنھیں الفاظ میں اپنا تعارف کرایا آخر وہ بجلی غایب ہو گئی۔ اور ایسی غائب ہوئی کہ پھر کبھی نہ چمکی۔

جب قطب عالم حضرت شیخ عبدالقدوس گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ مزار شریف پر یکسر اشتیاق بنے ہوئے پہونچے تو حضرت مخدوم صابر رحمۃ اللہ علیہ کی روحِ مقدس مجسم ہو کر مزار سے باہر آئی اور قطب عالم کو آغوش میں لیکر فرمایا کہ اے عبدالقدوس تم محض میرے طریقہ پر ہونے کی وجہ سے یہاں تک آ پہونچے۔ ورنہ کسی کی مجال نہ تھی جو یہاں آتا۔ آپ نے کمال عجز سے عرض کیا کہ حضور تمام مخلوق امیدوار کرم اور تمنائی باریابی ہے۔ ہر شخص آپکی خوابگاہ فیوض پناہ سے فیضیاب ہونے کا آرزومند ہے مگر حضور کی برقِ جلال کسی کو یہاں تک باریاب نہیں ہونے دیتی۔ اگر حضور برقِ جمال کو نور جمال سے بدل دیں تو ایک عالم آپ کے انوارِ فیوض و برکات سے مالامال ہو جائے۔

حضرت مخدوم صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ ہم نے تمہاری خاطر سے اپنے جلال کی تیزی کم کر دی۔ اب آیندہ شانِ جمالی ظہور میں آئیگی۔ سب کو اجازت ہے جس کا جی چاہے یہاں آئے۔ چنانچہ اوسی روز سے آپ کا مزار پُرانوار

جاذب مخلوق الٰہی ہو گیا۔ ہزاروں آدمی آنے لگے اور آپ کے مزار مقدس سے فیض یاب ہونے لگے۔

زائرین و معتقدین کا یہ سلسلہ ابتک جاری ہے۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ قیامت تک جاری رہے گا ۵

اے زہے تقدیر چمکا ماہِ تابانِ جمال — ارضِ کلیر پر ہوا فیضانِ سلطانِ جمال
قطرہ قطرہ میں جھلکتی ہے تجلّی حسن کی — پتّے پتّے میں نظر آتا ہے سامانِ جمال
ایک ہی پیکر میں تھے دو رنگ و انداز سے — تھی عیاں شانِ جلالی تھی نہاں شانِ جمال
اے گلِ عرفانِ حق، اے صابرؓ قدسی صفت — تیری خوشبو سے مہک اُٹھا گلستانِ جمال
چپّہ چپّہ جس کا تھا ہیبت کے شعلوں سے بھرا — ذرّہ ذرّہ اب ہے اُس صحرا کا حیرانِ جمال
جس نے بارہ کوس تک کلیر کی دُنیا پھونکدی — ہے وہ ہی برقِ تپاں جنّت بدامانِ جمال
الاماں وہ ہیبتیں، صلِّ علیٰ یہ طلعتیں — اے بیابانِ جلالت اے گلستانِ جمال
سمت کلیر دیکھنے والے ادب سے دیکھنا — شعلۂ جوّالہ ہے شمع شبستانِ جمال
خواجہ شمس الدین ترکؒ اور شیخ گنگوہی — کیسے کیسے اہلِ دل تھے مرتبہ دانِ جمال

ساقیٔ کلیر وہ نگاہِ مست ہو سیماب پر
یہ بھی ہے لب تشنۂ جامِ خمستانِ جمال

ابوالعلائی پریس برقی

یہہ سب پریسوں میں خوشنما ہے ابوالعلائی پریس برقی
کہ مظہر لطفِ بوالعلاؒ ہے ابوالعلائی پریس برقی

خوش انتظامی کا حال یہ ہے اک اس کا ادنیٰ کمال یہ ہے
کہ کام وعدہ پہ چھاپتا ہے ابوالعلائی پریس برقی

ابوالعلاؒ کا ہے یہ تصرّف یہہ ہے عنایت خدا کی اسیر
جو آج کل جانِ آگرہ ہے ابوالعلائی پریس برقی

سمجھ لو ہے وہ کتاب اچھی نہیں رہی اُسمیں کوئی غلطی
سرِ صفحہ پر اگر لکھا ہے ابوالعلائی پریس برقی

نہ کیوں ہو تیزی سے کام اسمیں نہ کیونکر اسکے کمال چمکیں
کہ برق سے کام لے رہا ہے ابوالعلائی پریس برقی

خدا کا لطف و کرم ہے کیا کیا کہ اُسکا ذاتی ہی کارخانہ
نئی عمارت میں آگیا ہے ابوالعلائی پریس برقی

اُسی میں چھپوائینگے اگر ہم لکھیں گے کوئی کتاب منظر
کہ بے شبہہ خوش معاملہ ہے ابوالعلائی پریس برقی

یہ قرآن مجید کتب خانہ الیکٹرک ابوالعلائی پریس آگرہ سے منگائیے

وہی اوّل وہی آخر وہی ظاہر

وہی اول وہی آخر وہی ظاہر

قرآن شریف مترجم

جسکا قلم مندرجہ بالا سطر سے ظاہر ہوتا ہے خوشخط کاغذ سفید یا حنائی سطور حنا شدہ ہر بسم اللہ علیحدہ طرز کی لکھی گئی ہے جسکی خوبی دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے ہدیہ مجلد پارچہ عہ محصولڈاک ذمہ خریدار

چراغ روشن کن غذائی قلیل مقدار

چراغ روشن کر غذا تھوڑی مقدار میں

قرآن شریف ابوالعلائی مترجم

پاکیزہ چھپائی مجلی کاغذ دبیز اور صحت قابل داد ہے

۱۱ سطری پیمانہ ۱۱×۱۷ انچ - کاغذ سفید وحنائی سطور حنا شدہ متن میں مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی کا ترجمہ ہے جسکا ہر پارہ علیحدہ خط نہایت مجلد چرمی للعہ محصولڈاک ذمہ خریدار۔

الٰہی نرم گردان از کرم دلہائے خوبان را

قرآن شریف ۱۳ سطری پونیہ بمبئی

معرّا - کاغذ سفید موٹا - قلم جلی خط واضح اور سرلوح رنگین ہے ہدیہ مجلد چرمی للعہ محصولڈاک ذمہ خریدار۔

دوستان را کجا کنی محروم تو کہ با دشمنان نظر داری

دوستوں کو کہاں محروم کرے تو تو کہ دشمنوں کے ساتھ نظر رکھتا ہے تو

قرآن شریف مترجم بمبئی

ترجمہ اردو مولانا - شاہ رفیع الدین صاحب رحمۃ اللہ پیمانہ ۱۴×۲۱ انچ جس کے حاشیہ پر زائد موضح القرآن بھی درج ہیں - کاغذ سفید موٹا ہدیہ مجلد چرمی للعہ محصولڈاک ذمہ خریدار

قرآن شریف نقل نظامی ۱۱ سطری	قرآن شریف نقل نظامی ۱۳ سطری	قرآن شریف نقل نظامی مترجم بر حاشیہ
کاغذ سفید بلا جلد ہے مجلد چرمی للعہ	کاغذ سفید بلا جلد ہے مع جلد چرمی للعہ	کاغذ سفید ہدیہ بلا جلد ہے مجلد چرمی للعہ

(سورۃ کا نام موجب بے ادبی درج نہیں)

بندگان خاص الٰہی را در صفات واجبی شریک داشتن
یا انہا را در عبادت شریک ساختن کفر است
چنانچہ دیگر کفار بہ انکار انبیاء کافر شدند
ہمچنان نصاریٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام را پسر
خدا و مشرکان عرب ملائکہ را دختران خدا گفتند
و علم غیب بانہا مسلم داشتند کافر شدند انبیا
و ملائکہ را در صفات الٰہی نہ باید کرد و غیر انبیاء
را در صفات انبیاء شریک نباید کرد انچہ پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم خبر دادہ است بآن ایمان
باید آورد و انچہ فرمودہ است بران عمل باید کرد
و از انچہ منع کردہ باز باید ماند و قول و فعل ہر کسی
کہ سوا از قول و فعل پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
مخالفت داشتہ باشد آن را در باید کرد والسلام

نمونہ حمائل شریف ۱۲ اینچی کلاں نمبر ۱ کاغذ سفید مجلد عہ

نمونہ حمائل شریف ۱۲ اینچی خورد نمبر ۲ کاغذ سفید مجلد عہ

پارہ
سورۃ

(سورۃ کا نام موجب بے ادبی درج نہیں کیا)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پارچہ پوشیدن بقدر ستر عورت و دفع سرما و
گرمای مہلک فرض است و زیادہ ازان برای
زینت مامور و اظہار نعمت خدا و ادای شکر
مستحب ست و مسنون آن ست کہ لباس انگشت نما
پوشیدن و دامن دراز تا نصف ساق باشد
و دامن تا نشتالنگ جائز است و فروتر ازان
حرام است و شملہ یک وجب بہ نیت سنت
مستحب است و زیادہ تکلف در لباس بنابر
اسراف و تکبر حرام است یا مکروہ و بعدن آن
مباح معصفر و مزعفر مردان را حرام
است نہ زنان را و بروایتی رنگ سرخ مردان را
مطلقاً مکروہ است مگر مخطط مثل موسی؛

نمونہ حمائل شریف ۱۶ اینچی نمبر ۳ کاغذ سفید مجلد ۱۲

پارہ ۱۶
سورۃ مریم

از ام سلمہ در عالمگیر صلعم روایت کردہ اند ہر کہ
بر نماز فرض محافظت کند او را نور و حجت بجا باشد

(سورۃ کا نام بوجہ بے ادبی نہیں لکھا گیا)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پارچہ پوشیدن بقدر ستر عورت و دفع سرما
و گرمای مہلک فرض است و زیادہ ازان
برای زینت مامور و اظہار نعمت خدا و
ادای شکر مستحب ست و مسنون آن ست کہ
لباس انگشت نما پوشیدن و دامن دراز
تا نصف ساق باشد و دامن تا نشتالنگ جائز
است و فروتر ازان حرام ست و شملہ یک
وجب بہ نیت سنت مستحب است و زیادہ
تکلف در لباس بنابر اسراف و تکبر حرام است

آن نہ منم باشم کہ روزِ
وہ نہیں ہوں کہ دن لڑائی

جنگ بینی پشتِ من آن
کے دیکھے تو پیٹھ میری وہ

منم کاندر میانِ خاک
میں ہوں کہ درمیان خاک اور

و خون بینی سری آنکہ
خون کے دیکھے تو ایک سر وہ شخص کہ

جنگ آرد بخونِ خویش
لڑائی لاوے اپنے خون سے

16

ہفت سورہ مترجم محشّی بہ تفسیرِ حسینی اُردو خوشخط

اچھی کوشش کے بعد یہ اور ہفت سورہ سفید چکنے
کاغذ پر شائقین کی جاوت کیلئے چھاپا گیا ہے پہلے تمام ایڈیشن
مقبولیت کیوجہ سے ختم ہو چکے ہیں اس مرتبہ علاوہ سات قرآن
سورتوں کے حسب ذیل مضامین اور اضافہ کئے گئے ہیں۔

(۱) اسماء الحسنیٰ معہ خواص و فوائد
(۲) اسمائے گرامی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مع خواص
(۳) اسناد ہفت سورہ
(الف) اسناد سورہ یٰسین (ب) اسناد سورہ فتح
(ج) اسناد سورہ رحمٰن
(د) اسناد سورہ واقعہ (ہ) اسناد سورہ ملک
(و) اسناد سورہ مزمل (ز) اسناد سورہ انبیاء
(۴) دعائے گنج العرش (۵) معہ ترجمہ
(۶) دس قسم کی پر اثر دعائیں رافع حاجات و حل المشکلات

اگر آپ نے ابتک اسکی زیارت نہیں کی ہے تو اب ضرور طلب فرمائیے جہاں ایک جلد جاتی ہے وہاں سے بیسیوں جلدوں کی فرمایش آتی ہے غرضیکہ اس مجموعہ مقدس سے تمام لوگ فائدہ اٹھا سکیں قیمت صرف آٹھ آنہ (۸)

(نمونہ ملاحظہ فرمائیے)

حمائل شریف تعویذی ہشت پہل

طول ڈھائی انچہ عرض دو انچہ یہ تعویذ بنا کر بچوں کے گلے میں ڈالئے
اس کے پہننے سے
امان دستی ہے

سفر میں
ہر بلا سے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
کسی شخص نے مغرب کی نماز قضا کر کے
اکیلے شروع کی ہو پھر جماعت ہونے لگی تو وہ
نماز توڑ کر جماعت کے ساتھ مل جائے اگرچہ ایک
رکعت پڑھ چکا ہو ہاں اگر ایک رکعت سے زیادہ
پڑھ چکا ہو تو اکیلے ہی نماز پوری کرلے اگر کسی
نے عشا عصر یا ظہر کی نماز شروع کرلی پھر تکبیر
ہو تو بھی وہ نماز توڑ کر جماعت کیساتھ مل جائے
اگر پہلی رکعت کا سجدہ کرلیا ہو تو دوسری
بھی پوری کرکے سلام پھیرے ہاں
اگر پہلی رکعت کا سجدہ نہ کیا ہو
تو توڑ دے چار رکعتوں

ہدیہ ۱۲
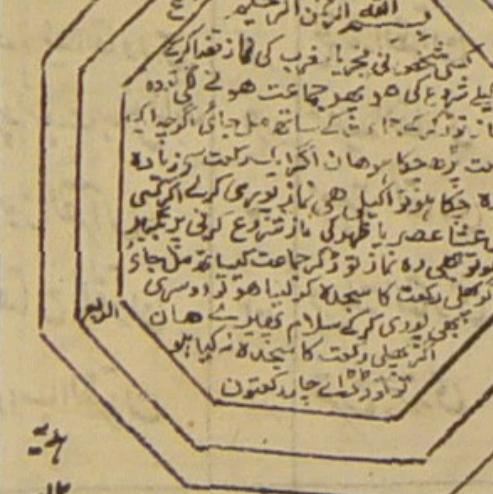
ہفت سورہ مترجم محشّی بہ تفسیرِ عباسی اُردو جیسے حروف نقرہ خط
پاکیزہ چھپائی نہایت صاف اور چمکدار ہے اسکا ہر صفحہ چکنی چھپائی کے
حالات میں معمولی بچے کے سامنے آسانی سے پڑھا جا سکتا ہے ہدیہ مجلد صرف ۶ر

نماز مترجم

اس کتاب میں ارکان نماز کو اچھی طرح سمجھایا ہے غسل
و وضو کے فرائض واجبات سنن اور مستحبات کی پوری
تشریح اسمیں آپ پائیں گے سجدہ سہو تیمم ماء
مسافر کی نماز اور تمام وقتی نماز کے متعلق و وغیرہ
کے ضروری مسائل نہایت تحقیق سے ہر بیان کیے گئے
لکھے ہیں ہدیہ بغرض رفاہ عام ۲ر

دعائے گنج العرش

یہ دعائے گنج العرش جلی حروف
میں نہایت خوشخط لکھی اور
چھپائی گئی ہے اسکے آخر میں درود
تاج اور اسماء باری تعالیٰ بھی اضافہ
کئے گئے ہیں۔ کاغذ سفید قلم
واضح قیمت چار آنہ (۴ر)

ہدیہ ۱۲

کتب تفاسیر اردو

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
تفسیر قادری	۸عہ	تفسیر عزیزی تبارک الذی	للعہ
تفسیر سورہ فاتحہ	۴ر	تفسیر عزیزی پارہ عم	عہ۱۲
تفسیر سورہ یوسف	۸ر	سراج مبین	۱۲ر
فضائل بسم اللہ	۴ر	خلاصۃ التفاسیر	عنہ
تفسیر عزیزی سورہ بقر	معہ	تفسیر موضح القرآن اردو	سے
تفسیر مرادیہ پارہ عم	عہ	تفسیر سورہ ہود	۱۰ر

کتب اصول فقہ عربی اہل سنت

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
غایۃ التحقیق	۶ر ۱۲ر	شرح مسلم الثبوت	للعہ
اصول شاشی	۱۴ر	حسامی	۶ر ۴ر

کتب فقہ عربی اہل سنت

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
ہدایہ کامل	للعہ	مقدمہ ہدایہ	۸ر
جلدین اولین	سے	کنز الدقایق	لعہ
جلدین آخرین	صر	قدوری تحشیہ جدیدہ	۶ر
شرح وقایہ تحشیہ عمدۃ الرعایہ	لعہ	کنز الدقایق	۱۲ر
ہدایہ مع شرح الکفایہ	لعہ	مختصر وقایہ	۱۵ر
خلاصۃ الفتاوی	لعہ	جامع الرموز	سے ۲ر
جامع الرموز	للعہ	شرح وقایہ عمدۃ الرعا	للعہ
ہدایہ عربی محشی جدیدہ	عہ	ذخیرۃ العقبیٰ	سے
منیۃ المصلی	۱۴ر	فتاوی قاضی خان	لعہ
غنیۃ شرح کنز	للعہ	شرح الیاس	۶ر ۴ر
قدوری محشی	۱۲ر	فقہ اکبر	عہ ۸ر

کتب احادیث اردو اہل سنت

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
مظاہر حق	للعہ	کشف الغطا	عہ
شمیم الریاض	عہ	بخاری شریف	۶ر
تعلیم الایمان	عہ ۸ر	مشکوۃ شریف	عہ
آثار محشر	۳ر	بخاری شریف پارہ اول	سے
قیامت نامہ بہشت نامہ	۳ر	ترمذی شریف	ملے
شرح چہل حدیث	۳ر	ابن ماجہ	عنہ
رانڈوں کی شادی	۲ر	تحفۃ الاخبار	سے
خیر متین	عہ ۱ر	لباب الاخبار	۸ر
ظفر جلیل	۶ر	زواجر ہندی	۸ر

کتب فقہ فارسی اہل سنت

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
قدوری	۶ر	مختصر فتاوی	۸ر
نفع المفتی	۱۲ر	تحفۃ المصلین	۸ر
بغیۃ المصلی	صہ ۸ر	شرح مختصر وقایہ	۶ر
قدوری	۸ر	مفتاح الصلوۃ	۵ر
شرح فارسی مختصر		مجموعہ فتاوی	۶ر ۱۲ر
وقایہ	عہ	زاد الآخرۃ	عہ ۴ر
مالابد منہ	۸ر	خلاصہ کیدانی	۲ر

کتب تجویدیہ

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
مجموعہ مخارج الحروف		جمال القرآن	۵ر
معہ زینۃ القاری	۴ر	تجوید القرآن	۳ر
مجموعہ نسبتہ مسائل قرات	۹ر	مفید القاری	۹ر
رموز القرآن	۲ر	نزہۃ القاری	۳ر
مفتاح القرآن	۲ر	وسیلۃ القاری	۱۰ر
آداب القرآن	۲ر	شرح جزری	۷ر

کتب فقہ اردو اہل سنت

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
ہدایت الاسلام	۵ر	ترتیب الصلوٰۃ	۴ر
غایۃ الاوطار	۴عہ	ترکیب الصلوٰۃ	ار
عین الہدایہ	للعہ۱۴	مصباح الصلوٰۃ	۱۰ر
ایضاً کاغذ سفید	۲۶عہ	فضائل الشہود الصیام	۴ر
جلد اول مع مقدمہ	ملے	تذکرۃ المسلمین	۴ر
جلد دوم	۶ے	ضرور المسلمین	۲ر
جلد سوم کامل الہدایہ	معہ ر	آثار محشر	۴ر
ترجمہ فتاوی عالمگیری	۳۰ے	خاروق الاسرار	۲ر
ہزار مسئلہ	۴ر	ستر عورت	۰۲ر
شرح محمدی منظوم	۴ر	صبح کا ستارہ	۳ر
حیرت الفقہ	۲ر	قیامت نامہ	۳ر
فلاح دارین	۸ر	تقویۃ الایمان	۲عہ
راہ نجات	۲ر	ترغیب الجماعۃ	۶ر
مفتاح الجنت	۵ر	تنبیہ الغافلین	۱۰ر
کنیز الدقائق اردو	۴عہ	تعلیم النساء مع دولھن نامہ	۲ر
رسالہ تجہیز و تکفین میت	۲ر	تحریم النسا	۲ر
تحفۃ الزوجین	۴ر	حقیقۃ الصلوٰۃ مع رسالہ	
ضمان الفردوس	۴ر	بے نمازان	۰۱ر
احسن المسائل	عہ ر	حیرۃ الفقہ	۰۱ر
شرح وقایہ	للعہ ر	خلاصۃ المسائل	۷ر
اشراق نوری	۱۴عہ	رسالہ عقیقہ	۱۴ر
مجموعہ فتاوی	عہ ر	رفاء المسلمین	۶ر
ترجمہ مجموعہ فتاوی اردو	۱ے	شرح محمدی	۵ر
احکام السیدین	۵ر	ضروریات دین	۲ر
بہشت کا دروازہ	۳ر	ضروریات اسلام	۸ر

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
[illegible]	۱ر	[illegible]	۱۰ر
مصباح الحیات	۹ر	تذکرۃ الموت	۱۰ر
مالابدمنہ اردو	۵ر	جواب السائلین	۴ر
ہدایۃ الاسلام جدید	۶ر	انوار محمدی	۱۴ر
مسائل نکاح و طلاق	۴ر	نور نامہ خورد	ار
خلاصۃ النکاح	۰۲ر	نور نامہ کلان	ار
نصیحۃ المسلمین	۰۱ر	تمیز الکلام فی بیان حلال و حرام	۳ر
ہدایۃ المتقین	۰۱ر	تنبیہ النسا	۳ر
مختصر المسائل	۸ر	زینۃ النسا	۴ر
خلاصۃ الفقہ	۰۲ر	حجۃ الاسلام	۰۱
اظہار سنت	۴ر	سرمایہ آخرت	۱۲ر
رکن دین اردو	۲عہ	تعلیم الاسلام	۸ر
مجموعہ فتوی عبدالحی کامل	ملے ر	مسائل عید الفطر	۱۲ر
وعظ روزہ	۵ر	زلزلۃ الساعۃ	۶ر
زجر الشبان	۲عہ	کسب الانبیا	ار
صفائی معاملات	۴ر	مجموعہ نیت نامہ	۳ر
صراط الاسلام	۸ر	مسائل موتی	۴ر
زیور زیب النسا	۱۰ر	علامات قیامت	۸ر
کتاب النسا	۶ر	ترکیب نماز	ار
عقائد الاسلام	۸ر	سکرات نامہ	۲ر
ہدایۃ النسوان	۰۲ر	فتوی محمدی	عہ ر

کتب خطبہ و وعظ

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
مجموعہ خطب بارہ ماہی	۱۲ر	مجموعہ خطب مولوی عبدالحی صاحب	عہ ر
" مترجم الوعظ الاعظم	۱۲ر	" مترجم	۱۲عہ
مجموعہ خطب بارہ ماہی		خطبات التوحید	۲عہ
مترجم مع خطبہ مولانا اسمٰعیل صاحب	عہ ر	مجموعہ خطب علی	۳ر

مجموعہ خطبہ مترجم دہ سورہ	۴ر	ترجمہ اردو نزہۃ المجالس کامل	صہ
خطبہ پیکٹ	۲ر	بحر الاسرار مترجم	عہ
خطبہ ماثورہ	۳ر	مفید الواعظین	۳ر
خطبہ ماثورہ مترجم	۱۰ر	وعظ سکھلانے والی کتاب	۶ر۸
مجموعہ خطب خورد	۲ر	تنبیہ الغافلین	۱۰ر
مجموعہ خطب	۳ر	توشہ عقبیٰ	۲ر
قرۃ الواعظین ترجمہ اردو		مجالس الابرار عربی	معہ۴ر
درۃ الناصحین	عار		
تذکرۃ الواعظین اردو	۶ر		

کتب اخلاق فارسی اہل سنت

گلستان جلی قلم کاغذ سفید	عہ۲ر	بوستان محشی کلان	۱۳ر
گلستان جلی قلم کاغذ رنگین	ہمہ	بوستان مترجم منظوم	ہمہ
گلستان با تصویر	۱۰ر	اخلاق جلالی محشی	عہ۴ر
گلستان محشی اردو	۱۴ر	اخلاق ناصری	۸ر
گلستان خورد فارسی	۶ر	مجموعہ صد پند سود مند	۲ر
بوستان جلی قلم	عہ۴ر	اخلاق محسنی	۸

کتب اخلاق اردو

ترجمہ غنیۃ الطالبین	صہ	منتخبات مثنوی مولانا روم	
جامع الاخلاق	۴ر	معروف بہ شجرہ معرفت نظم اردو	۶ر۴
آبحیات	۸ر	ڈیوٹی	عہ۸ر

کتب تاریخ اسلامیہ اردو

قصص الانبیا کلان	عار	قصص الانبیا خورد	۱۴ر

تاریخ حبیب اللہ	۱ر	ترجمہ مجموعہ فتوحات قدسی	سے
مراۃ الکونین	ستے	تنبیہ الشام مع فتوح المصر	۶ر۱۲
تاریخ مدینہ منورہ	عہ	ترجمہ سیر الاقطاب	۸
تاریخ مکہ معظمہ	۴ر	گلدستہ کرامت	۱۰ر

کتب سیر و تواریخ اردو

منہاج النبوۃ اردو	صہ۱۲ر	تاریخ اسپین	ملے
ترجمہ تاریخ فرشتہ	ستلے	واقعات ہند	عہ
تاریخ بیت المقدس	۱۰ر	مجادلات فاروقیہ	۶ر
حقایق الموجودات	۶ر	فردوس آسیہ	۶ر۸
عجائب القصص کلاں	للعہ	شاہنامہ فردوسی	سے۸ر
تذکرۃ الکرام	۶ر۱۲	جنگنامہ نعمت خاں عالی	۲
حیات زیب النسا	۱۲ر	وقائع نعمت خاں عالی	۱۴ر
آئینہ تاریخ	۶ر۸	تذکرۃ الاولیا اردو	۶ر۴

کتب لغات عربی و فارسی

صراح معہ قراح	سے	لغات فیروزی	صہ
مجمع البحار	معہ۸ر	برہان قاطع	سے
قاموس	سے	لطائف اللغات	۱۲ر
مصطلحات الشعرا	ہے۸ر	کشف اللغات	للعہ۸ر
غیاث اللغات	۶ر	لغات المبتدی	عہ۱ر
ہفت قلزم	للعہ۴ر	الفاظ عزیزی	۳ر
نفائس اللغات	سے۴ر	اربع عناصر	۵ر

کتب لغات اردو

جامع اللغات	معہ۸ر	نفائس اللغات	۶ر۸

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
کریم اللغات	۱/	لغات کشوری	معہ
امان اللغات	۲/	زبدۃ اللغات	عـہ

کتب لغت مفردات طب اردو

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
مخزن المفردات	۴/ عہ	ترجمہ مخزن الادویہ	
بستان المفردات	۱۲/ عہ	کامل دو جلد	صہ

کتب علم طب فارسی

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
اکسیر اعظم چار جلد	مـہ/	رسالہ تدابیر معالجہ ہیضہ	۲/
قرابادین کبیر	معہ/	معدن الشفا سکندر شاہی	۸/ سے
طب اکبر محشی	عا/	تریاق مسموم	۳/
مفرح القلوب	عہ/	کفایہ منصوری	۱۳/
مجربات رضائی	۳/	زاد غریب	۶/
مجموعہ میزان طب	۱۲/	قرابادین قادری	۸/ عہ
مطلب علوی خاں	۱۰/	تدابیر علاج	۴/ عہ
طب یوسفی	۴/	دستور العلاج	عہ/
علاج الامراض	عا/	شرح رباعیات طب یوسفی	معہ/
مجربات اکبری	۸/	قرابادین ذکائی	۵/ عہ

کتب طب اردو

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
رسالہ تعریف النبض	۲/	علاج الغربا	۱۲/
شفاء الامراض	۴/ عہ	ترجمہ قانون شیخ الرئیس	
مفید الاجسام	۴/	جلد اول	عا/
طب احسانی	۵/	جلد دوم	عا/
قرابادین اعظم	سے/	جلد سوم	معہ/
جلد چہارم	۴/ عا	قرابادین احسانی	۴/
جلد پنجم	۴/ عہ	قرابادین نجم الغنی	صہ/
ترجمہ علاج الامراض	۶/ عا	فرسنامہ معہ علاج الفیل	عہ/
مجربات اکبری	۶/	کیمیائے عناصری ترجمہ قرابادین قادری	۱۲/ عہ
طب نبوی	۳/	زبدۃ الحکمۃ	۳/
مرکبات احسانی	۷/	معالجات احسانی	۴/
رسالہ قارورہ	۲/	علاج احسانی	۵/
ترجمہ ذخیرہ خوارزم شاہی	صعہ/	مقامات احسانی	۱۰/
امیس الغربا	۴/ للعہ	اکسیر القلوب ترجمہ مفرح القلوب	۴/ عا
امرت ساگر	۸/ عہ	قرابادین شفائی	۱۰/
مجموعہ میزان الطب اردو	۱۲/	طب لقمانی	۲/
اکسیر الامراض	۹/	تشریح الاجسام	۱۲/
مجربات بشیر	۵/	طب سکندری	للعہ
ترجمہ کفایہ منصوری	۶/ عہ	ترجمہ موجز	عہ/
اردو ترجمہ نفیسی	۸/ صہ	علاج احسانی	۳/
ترکیب العلاج	عا/	زینت الخیل	۱۲/

کتب علم صرف بزبان فارسی

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
میزان الصرف	۲/	دستور المبتدی	۲/
شرح میزان الصرف	۲/	فصول اکبری	۸/
پنج گنج و زبدہ محشی	۸/	شرح فصول اکبری	۱۲/
جامع تعلیلات	۸/	رکاز الاصول	۲/ عہ
صرف میر	۳/	عافیہ شرح شافیہ	۱۲/
شرح سلالہ	۱/	جواہر منظوم	۵/

آگرہ

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
[illegible]		شرح الاربعین (?)	۸ر
شرح مائۃ عامل	۲.ر	شرح فصول اکبری	عہ ۴ہر
الفیہ ابن مالک	۱۲ر	کتاب النحو از مولوی عبدالرحمن امرتسری	۱۰ر
کافیہ محشی	۶ر	ہدایۃ النحو	۸ر
تسہیل الکافیہ	۸ر	شرح ہدایۃ النحو فارسی	عہ ۴ہر
مبادی العربیہ	۱۲ر	تشریح النحو قواعد عربی بزبان اردو	عہ ۴ہر
ابواب الصرف	۶ر	جامع الغموض شرح کافیہ	صہ ر
ہدایۃ الصرف	۶ر	عزیز النحاۃ ترجمہ اردو نحو میر	۶ر
کتاب الصرف از مولوی عبدالرحمن امرتسری			
علم الصیغہ	۹ر		

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
گفتگو نامہ	۲ر	انشائے خلیفہ	۴ہر
نصاب الصبیان	۲ر	انشائے خلیفہ مترجم	ر
مینا بازار	۳ر	انشائے فایق	۳ر
ابو الفضل سہ دفتر	۱۵ر	انشائے دلاویز	۴ہر
قصائد بدر چاچ	۸ر	انشائے عجیب	۲ر
قصائد عرفی	۸ر	انشائے منیر	۵ر
یوسف زلیخا	۷ر	انشائے دلکشا	۴ہر
یوسف زلیخا عمدہ کاغذ صحیح	۸ر	انشائے فیض رسان	۵ر
زلیخا مترجم	۱۲ر	انشائے مادھو رام	۵ر
سکندر نامہ	عہ ۸ر	انشائے صفدری	۴ہر
،، مترجم	۶ر ۸ر	انشائے مظہر	۴ہر
شرح سکندر نامہ اردو	۵ر	رقعات عالمگیری	۳ر
نگار دانش	۱۰ر	رقعات عزیزی	۱۰ر
انوار سہیلی کشوری	عہ ۴ہر	رقعات امان اللہ حسینی	۲ر
بہار دانش	عہ ۴ہر	رقعات نظامیہ	۱ر
انوار سہیلی مطبوعہ کانپور	عہ ۸ر	افصح الانشا	۴ہر
مفید نامہ	۳ر	پنجرقعہ	۲.ر
دستور الصبیان	۲ر	دستور المکتوبات	۳ر
دستور الصبیان مترجم	۳ر	اصول برجستہ	۴ہر

کتب درسیہ فارسی

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
حروف تہجی مع پند نامہ	۳ر	خلاصۃ المصادر	۱.ر
کریما جلی قلم	۱ر	میزان فارسی	۲ر
کریما واضح	۱ر	آمدن سی لفظی	۳ر
کریما مترجم	۲ر	قادر نامہ	۱ر
کریما رحیما	۲ر	محمود نامہ	۱.ر
کریما مسدس	۲ر	عطائی نامہ	۱.ر
نامقیمان	۱ر	تعلیم عزیزی	۲ر
نامقیمان مترجم	۲.ر	پند نامہ عطار	۴ہر
خالق باری	۱ر	،، مترجم	۶ر
آمد نامہ	۲ر	گلزار دبستان	۳ر
مصدر فیوض	۴ہر	انشاء بہار عجم	۲ر
نسخہ تعلیمہ	۲ر	انشائے جامی	۴ہر

کتب درسیہ اردو

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
تعلیم نامہ اول	۲ر	مفید المبتدی اول	۱ر
اردو آموزہ	۵ر	،، ،، دوم	۲ر
شرح کریما	۲ر	تعلیم المبتدی اول	۱ر
دریکتا شرح کریما	۳ر	،، ،، دوم	۲ر

الف بائے فارسی	۳ر	حلوائے بے دودھ	۴ر
مع فوائد عزیزیہ		عجوبۂ ہندی	۸ر
تشریح الحروف	۱۰ر	تعلیم اردو مع تصویر	۵ر
آب حیات مولوی محمد حسین آزاد	۵ر	منتخب النصائح اردو	۸ر

کتب انشائے اردو

رقعات اردو	۲ر	مکتوب محمدی	۲ر
رقعات عنایت علی	۴ر	کاغذات کارروائی کلاں	۶ر
مفید الانشا	۲ر	انشائے سرور	۴ر
انشائے اردو	۱۰ر	کاغذات کارروائی	
انشائے خرد افروز	۱ر	خورد	۴ر
انشائے بہار بیخزاں	۴ر	اردو خط و کتابت	۶ر
اردوئے معلی غالب	۱ر	عاشقانہ خط و	
مکتوب احمدی	۲ر	کتابت	۳ر

کتب مولوی محمد اسمٰعیل صاحب

اردو کا قاعدہ	۰ر	اردو کی تیسری	۴ر
اردو کی پہلی	۱ر	اردو کی چوتھی	۴ر
اردو کی دوسری	۳ر	اردو کی پانچویں	۵ر

کتب مرتبہ انجمن حمایت الاسلام لاہور

اردو کا قاعدہ	۱ر	صرف اردو کا ابتدائی	
اردو کی پہلی	۲ر	رسالہ	۴ر
اردو کی دوسری	۳ر	دینیات کا پہلا	۱ر
اردو کی تیسری	۷ر	دینیات کا دوسرا	۲ر

اردو کی چوتھی	۱۲ر	دینیات کا تیسرا	۳ر
اردو کی پانچویں	۱۳ر	فارسی کی پہلی	۳ر
فرہنگ اردو کی پہلی	۰ر	فارسی کی دوسری	۳ر
فرہنگ اردو کی		فارسی کی تیسری	۹ر
دوسری	۱ر	فارسی کی چوتھی	۱۲ر
فرہنگ اردو کی تیسری	۳ر	فرہنگ فارسی کی پہلی	۱ر
فرہنگ اردو کی چوتھی	۶ر	فرہنگ فارسی کی دوسری	۲ر
صرف فارسی کا ابتدائی		فرہنگ فارسی کی تیسری	۵ر
رسالہ	۴ر	فرہنگ فارسی کی چوتھی	۶ر

کتب خوشنویسی

اعجاز رقم	۶ر	پنجۂ نگارین	۲ر
ارژنگ چین نظامی	۱۰ر	صحیفۂ نگارین	۲ر
ارژنگ چین کشوری	۸ر	قطعات الجواہر	۵ر
نظم پروین	۳ر	گلدستۂ نگارین	۳ر

کتب حساب

مکتب نامہ	۶ر	جنتری کلاں جدید	۳ر
زبانی حساب	۲ر	جنتری علمی جدید	۳ر
مبادی الحساب حصہ اول	۴ر	جنتری شہود عالم جدید	۳ر
" حصہ دوم	۵ر	جنتری خورد	
پہاڑہ	۱۰ر	ابو العلائی	۱۰ر

کتب اوراد و وظائف تعویذات

اوراد فتحیہ	۲ر	ورد اکبر	۱ر

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
[illegible]	۱۱ر	قصہ درود	۳ر
اندرجال	۵ر	عقد ثریا	۴ر
نافع الخلائق	۸ر عہ	دلائل الخیرات مصری	۱۲ر
مجموعہ وظائف	۱۰ر	مجموعہ اوراد	۳ر
جواہر القرآن	۶ر	ترجمہ مجربات دیربی	۴ر عہ
حزب الاعظم مترجم	۱۰ر	مجربات سلیمانی	۳ر
مناجات مقبول	۸ر	لوح سلیمانی کامل	۱۲ر
بست سورہ	۸ر	مہر سلیمانی	۲ر
حزب البحر مترجم خورد	۲ر	تاج سلیمانی	۳ر
درود مستغاث مترجم	۲ر	بیاض سلیمانی	۳ر
زاد العقبیٰ	۵ر	جواہر خمسہ	۴ر عہ
شفاء العلیل ترجمہ قول الجمیل	۶ر	حکمت افلاطون	۸ر
جواہر القرآن مترجم	۸ر	عملیات نادرہ	۳ر
فضائل شہور		طلسم بنگالہ اول	۳ر
والصیام	۴	کلکتہ کا جادو	۴ر
مجموعہ قصیدہ بردہ		اعجاز یوسفی	۶ر
مترجم	۲ر	اعجاز عیسوی	۴ر
عہدنامہ خرد	۱ر	اعجاز محمدی	۳ر
وظیفہ کریما	۳ر	طلسمات عجائب	۴ر
ظفر جلیل ترجمہ حصن حصین	۴ر عہ	طلسم روحانی	۳ر
درود تاج مع درود لکھی	۱ر	بحر طلسم	۲ر
نقش سلیمانی	۳ر	دریائے طلسم	۲ر
تعویذ سلیمانی	۳ر	چشمہ طلسم	۲ر
فالنامہ قرآن	۲ر	ترجمہ تعبیر الرویا	۴ر
فالنامہ تعبیرنامہ خواب	۳ر	اعمال قرآنی کامل	۳ر

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
فالنامہ سولہ سوال	۲ر	چلتا جادو کامل	۵ر
فالنامہ قاسمی	۱ر	کنز الحسین	۱۲ر

کتب نجوم رمل و جفر

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
انوار نجوم	عہ ر	شمس الرمل	۹ر
احکام النجوم	۵ر	تسہیل الرمل	۹ر
کشاف النجوم	۱۰ر	آفتاب نجوم	۱۰ر
خلاصۃ النجوم	۴ر	جواہر الحروف	۶ر
محبوب الرمل	عہ ر	اسرار الجفر	۱۰ر
میدان الرمل	۸ر	نیر اعظم	۸ر

کتب متفرقات دینیہ

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
تعبیر الرویا	۳ر	مجاہدہ خاتم النبیین	۹ر
گلدستہ مناجات منظوم	۱۰ر	معجزہ آل نبی	۱ر
		آثار محشر	۳ر
مجموعہ وفات نامہ	۲ر	سراپائے سید المرسلین	۵ر
نورنامہ و شمائل نامہ	۱ر	قصہ حلیمہ دائی	۱ر

کتب اخلاق و تصوف و حالات اولیائے کرام عربی و فارسی

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
روضۃ الاقطاب فارسی	۸ر	کلمۃ الحق	۱۰ر
احیاء العلوم عربی کشوری	لعہ ر	لطائف قدوسی	۱۰ر
کیمیائے سعادت فارسی	۱۲ر عہ	مرقع تعریف کلیمی	۱۲ر
جواہر غیبی	للعہ ر	مثنوی شاہ بو علی قلندر	۲ر

ہر کتاب ملنے کا پتہ السید غوث بخش خدابخش تاجران کتب و مالک الیکٹرک ابوالعلائی پریس حیدرآباد نئی منڈی آگرہ

ارشاد الطالبین	۹ر	معمولات مظہری	عہ ۸ر
نفحات الانس کشوری	عہ ۱۲ر	اسرار اولیا	۹ر
فوائد الفوائد	۱۲ر	مثنوی مولانا رومؒ	۸ر
مطالب رشیدی	۱۵ر	شرح مثنوی از بحر العلوم	لعہ ر
مصباح الہدایۃ	۱۴ر	راحت القلوب از حضرت	
منطق الطیر	۱۲ر	سلطان الاولیا نظام الدینؒ	۱۰ر
صراط المستقیم	۱۲ر	اخبار الاخیار	۸ر
کلمات طبیات	۵ ۱۲ر	فتوح الغیب	۸ر

کتب تصوف واخلاق اردو

پیراہن یوسفی	لعہ ر	اسرار الحروف ہندی	۵ر
بوستان معرفت	لعہ ر	رہبر راہ حق	۱ر
شان رحمت منظوم	۱ر	مجموعہ تصوف - از شیخ برہان صاحب -	۴ر
اکسیر ہدایت ترجمہ اردو	۸ر	مثنوی اسرار حقائق	۴ر
تحفۃ العاشقین	۲ر		

کتب اخلاق وتصوف ور حالات اولیائے کرام اردو

مذاق العارفین	۱۰	سراج السالکین	۱۲ر
مجلس گیارہوین	۴ر	محفل گیارہوین	۵ر
اعجاز غوثیہ مجیدی	۳ر	پنج گنج	۸ر
سلطان الاذکار	۱۲ر	تذکرہ غوثیہ	۸ر
حدیقۃ الاولیا	۱۰ر	شجرہ معرفت	۴ر

اخبار الاخیار اردو	۱۳ر	باغ ارم	۲ر
بحر حقیقت	۴ر	اسرار العارفین	۶ر
ضیاء القلوب	۹ر	ترجمہ فتوح الغیب اردو	۱۲ر
تذکرہ الاولیا	۸ر	کلیات امدادیہ	۲ر
گلزار معرفت	۴ر	مجموعہ تصوف	۲ر
کرامات محبوب سبحانی	۲ر	گلزار ابراہیم	۳ر
سراج الفقراء	۳ر	مقامات امام ربانی	۶ر
حکایت الصالحین	۱۰ر	مجموعہ رہبر راہ حق	۸ر
مقاصد الصالحین	۸ر	تحفۃ العاشقین	۵ر
مجموعہ ذخیرہ کرامت	۱۵ر	جامع الاخلاق	۹ر
انوار الاولیا	۲ر	شمس العارفین	۱۰ر
رفیق السالکین	۲ر	فیوض رحمانی	۹ر

کتب علم عروض اردو

ترجمہ حدائق البلاغت	۹ر	گنج شائگان	۱۰ر

کلیات نظم و دواوین فارسی و اردو

دیوان حافظؒ	عہ ۸ر	کلیات سعدیؒ	عہ ۱۲ر
کلیات جامی	عہ ۸ر	کلیات غلام امام شہید	۴ر
دیوان حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ	۱۲ر	کلیات شمس تبریزؒ	سے ر
		قصائد سعدی	۱۲ر
دیوان خواجہ اجمیری	۵ر	دیوان حضرت غوث الاعظم	۴ر
رباعیات حضرت عمر خیام	۶ر	دیوان مخفی	۵ر
قصائد عرفی	۷ر	قصائد بدر چاچ محشی معہ فرہنگ	۵ر
شرح قصائد بدر چاچ	عہ ۲ر		

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
کلیات ... (cut)		کلیات ظہیر فاریابی	۵/
کلیات صائب	۱۲عہ/	دیوان رسوا	۸/
دیوان حضرت معین الدین	۵/	دیوان غنی	۷/
دیوان ناصر علی	۵/	دیوان ہلالی	۸/
دیوان نیاز	۴ہ/	کلیات میر تقی	۱۲عہ/
کلیات سودا	۴عکہ/	دیوان ضامن	۳/
دیوان میر حسن دہلوی	۶/	کلیات ظفر	ے
کلیات مومن	۴عہ/	دیوان ناسخ	۴عہ/
کلیات آتش	۱۲/	کلیات امیر اللہ تسلیم	۹عہ/
کلیات سودا	۱۰عہ/	کلیات انشاء اللہ خاں	۴عہ/
کلیات نظیر اکبرآبادی	۱۲/	گلزار داغ	۴عہ/
دیوان رند	۱۰/	دیوان غالب	۵/
دیوان ذوق	۱۴/	دیوان نیاز	۳/
دیوان امیر موسوم بہ مراۃ الغیب	۴عہ/	دیوان عاشق	۳/
دیوان لطف	۳/	دیوان ضامن	۳/
گلدستۂ امانت	۳/	صنمخانہ عشق دیوان امیر مینائی	۴عکہ
دیوان اکبر کلان	۴عہ/	دیوان خواجہ وزیر	۴عہ/
قانون راگ	۸/	ترانۂ شیریں	۳/
گلزار داغ	۴عہ/	نغمۂ شیریں	۳/
فریاد داغ	۵/	غنچۂ قوالی	۲/
آفتاب داغ	عہ/	دفتر قوالی	۲/
مجمع الاشعار	۶/	گوہر قوالی	۲/
چمن بےنظیر	۱۰/	گلشن قوالی	۲/
داسوخت امانت	۲/	مخزن قوالی	۲/

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
داسوخت قلق	۵/	بہارستان سخن	۶/

کتب تواریخ شاہان و راجگان فارسی

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
اکبرنامہ فارسی	۸/	وقایع نعمت خان عالی	۸/
شاہنامہ فردوسی کامل	۱۲عہ/	آئین اکبری	للعہ
دو جلد چہ مصرعہ	۳/	تزک جہانگیری	۱۲عہ/

کتب تواریخ شاہان و راجگان اردو

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
ترجمہ تاریخ فرشتہ	۹عہ/	تاریخ ٹاڈ راجستان کامل	۲عہ
ترجمہ سیر المتاخرین	۴عہ/	سوانحعمری اورنگزیب	عہ
سوانحعمری اکبر بادشاہ	۴عہ/	شاہنامہ اردو	۱۰/

کتب قصص نظم یعنی مثنویات فارسی و اردو

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
مثنوی خسرو شیریں	۸/	مثنوی یوسف زلیخا	۶/
شرح سکندر نامہ بری	۴عہ/	فردوسی	
شرح زلیخائے جامی	۵/	مثنوی لیلیٰ مجنون	۳/
یوسف زلیخا اردو	۵/	مثنوی عالم	۵/
مثنوی بو علی شاہ قلندر	۲/	مثنوی قلق	۱۲/
مثنوی شمس تبریز	۵/	مثنوی بہار خرد	۸/
مثنوی میر حسن	۲/	مثنوی لیلیٰ مجنون	۳/
مثنوی گلزار نسیم	۲/	مثنوی زہر عشق	۵/

کتب قصص اردو

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
قصہ حاتم طائی	۶/	پہیلی نامہ	۱/
قصہ شاہ نامہ	۱۰/	قصہ ملکہ نقیبہ	۵/

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
گل بکاؤلی	۴ر	قصہ ممتاز	عہ ۸ر	طلسم ہوشربا جلد سوم	ے ر	گنجینہ طلسم ہوشربا اول	عہ ۸ر
بیتال پچیسی	۴ر	سوانح زیب النسا	۴ر	" جلد چہارم	للعہ ۴ر	" جلد دوم	عہ ر
سنگھاسن بتیسی	۵ر	سوانح نوجہان	۵ر	" جلد پنجم اول	ے ر	صندلی نامہ	ے ۸ر
گل صنوبر	۳ر	شطرنج المبتدی	۳ر	" جلد پنجم دوم	ے ر	تورج نامہ اول	للعہ ر
بہرام گور	۲ر	مثنوی لذت عشق	۵ر	" جلد ششم	للعہ ۸ر	" جلد دوم	ے ۸ر
باغ وبہار	۴ر	بہار عشق	۵ر	" جلد ہفتم	للعہ ر	لعل نامہ جلد اول	ے
طوطا مینا	۵ر	فریب عشق	۴ر	شیرین فرہاد	۲ر	" جلد دوم	ے ر
لیلیٰ مجنوں نظم	۳ر	خنجر عشق	۴ر	بارہ ماسہ دہاب	۱۰ر	طلسم خیال سکندری اول	عہ ۱۲ر
نلدمن	۳ر	پورن مل	۲ر	بارہ ماسہ سندر کلی	۳ر	" جلد دوم	عہ ۱۲ر
مجموعہ قصص	۲ر	قصہ جمجمہ	ار	بارہ ماسہ مجید	۰ر	" جلد سوم	ے ر
سپاہی زادہ	ار	قصہ منصور	ار	الف نامہ کریم	۳ر	طلسم فتنہ نور افشاں اول	صر
علی بابا	۲ر	رستم نامہ	ار	ہرمز نامہ	معہ ر	" جلد دوم	صر ۸ر
شاہ روم	ار	قصہ ہارون رشید	۸ر	سیف الملوک	۱۲ر	" جلد سوم	معہ ر
شاہ یمن	ار	قصہ مولیٰ بنولہ	ار	الہ دین لیلیٰ	عہ ۴ر	جوگی نامہ	سر
ہیرامن طوطا	۳ر	اندر سبھا امانت	۰ار	عابد شیطان	۰ر	سوداگر بچہ	ار
قصہ محمد بیگ	ار	اندر سبھا مداری لال	۳ر	قصہ سانگا	۲ر	زلیخا اردو	۴ر
ناگر سبھا	ار	چھبیلی بھٹیاری	۲ر	قصہ ملکہ فقیہ	۴ر	ٹکٹ کہانی	ار
داستان امیر حمزہ	صر ۸ر	نوشیروان نامہ جلد اول	ہے ۸ر	بہار دانش اردو	۸ر	جوگی نامہ	ار
قصہ ڈولہ	۲ر	جلد دوم	ہے ۸ر	گلدستہ ظرافت	۶ر	سروش سخن	۶ر
حسینوں کا مذاق	۲ر	ہنومان نامہ	ہے ۸ر	فسانہ عجائب جلی قلم	۱۲ر	طلسم تاریخ	۱۲ر
لطیفہ بیربل کامل	۵ر	کوچک باختر	ہے ۸ر	مقتول جفا	۰۲ر	قصہ رمضان	۰ر
دیوار قہقہہ	۳ر	بالا باختر	ہے ۸ر	آل نبی	۰ر	الف لیلہ	۸ر
جورو نامہ	۰ر	ایرج نامہ اول	ہے ۸ر	ترجمہ انوار سہیلی	۱۰ر	مراۃ النسا	۸ر
بڈھے کی شادی	۰ر	" جلد دوم	ہے ۸ر	پیاری سہیلی	۱۰ر	پاتی نامہ	ار
ترکاری نامہ	۰ر	طلسم ہوشربا اول	ے	الف نامہ مجید	۰ر	لیلیٰ مجنوں نثر	۳ر
دولہن کی فریاد	۰ر	" جلد دوم	ہے ۴ر	طلسم حیرت	۸ر	فسانہ دلفریب	۱۰ر

نام	قیمت	نام	قیمت
...ت نہالہ	۴ر	طلسم فصاحت	۲ر
طوطا مینا	۸ر	گلدستہ حکایات	۸ر
گلشن جانفزا	۸ر	رہبر ہارمونیم آٹھ حصے	۸ر

مشہور و معروف اصلی مکمل ڈرامے قابل دید

نام	قیمت	نام	قیمت
لیو منگل عرف سورداس	۱۲ر	گلستان خاندان ہامان فریب عطیل	۵ر
چندراولی بالتصویر	۵ر	شہید ناز	۵ر
معشوقہ مصر عرف کالی ناگن	۶ر	ظلم چنگیز عرف اسیر حرص بالتصویر	۵ر
خونی بلا عرف سنہری ناگن	۸ر	نیکسپیر وین عرف سلور کنگ	۶ر
بہارستان عشق عرف اندر سبھا	۴ر	خود پرست	۵ر
نور کی پتلی	۵ر	خدا دوست	۴ر
سیر پرستان	۴ر	امداد غفار	۴ر
شیریں فرہاد	۵ر	شان اسلام عرف ترکی تلوار	۸ر
قدرت کا انصاف	۱۲ر	فخر عرب	۱۴ر
مسلم پجاری	۱۰ر	کرشن بال لیلا عرف کنس بدھ	۱۲ر
کلام رحمت	۱۲ر	گورکھ دھندا	۸ر
زہری سانپ بالتصویر	۵ر	گلرو زرینہ	۵ر
رامائن کامل ۴ حصہ مجلد بالتصویر	۱۴ر	خون ناحق عرف ہملٹ	۵ر
مجلد نقرہ	۶ر	مالن کی بیٹی	۵ر
زندہ درگور ناٹک	۴ر	دست ابلیس	۱۴ر
صید ہوس	۵ر	علی بابا چالیس چور	۵ر
میٹھا زہر	۵ر	ست نراین	۵ر
چترا بکاولی	۵ر	داؤ پیچ	۵ر
خواب ہستی	۵ر	مہابھارت بالتصویر	۵ر
دیر بالا	۵ر	ست وان ساوتری	۱۰ر
زندہ درگور عرف زہری انگوٹھی	۱۲ر	درد جگر	۱۴ر

نام	قیمت	نام	قیمت
مظلوم ثریا عرف اسلامی ہیرا	۱۲ر	حور عرب - لوز عرب	۱۲ر
امر سنگھ راٹھور عرف شاہجہان	عہ	تین اندھے عرف مہاراجہ بکرماجیت	۱۲ر
محبت کا پھول	عہ	شوبھتی منجری	۸ر
غریب ہندوستان	مہ	ثریا چتر عرف راجہ بھرتری	۵ر
زنجیر گوہر بالتصویر	۵ر	شریف بدمعاش	۱۲ر
سنگین بکاولی	۵ر	سنہری فریب عرف خون کا خون	۵ر
جام جہان نما	۵ر	علاءالدین چراغ	۵ر
قتل نظیر بالتصویر	۵ر	فتح حق عرف مریض سلطان	۱۲ر
بھول بھلیاں	۵ر	خوبصورت بلا	۵ر
لیل و نہار	۵ر	یہودی کی لڑکی	۵ر
گلنار فیروز	۵ر	ظلم وحشی	۴ر
دلفروش	۵ر	حیرت افزا	۴ر
پورن بھگت بالتصویر	۵ر	سنہری خنجر	۸ر
پورن بھگت بزبان پنجابی	۵ر	دیش بھگت	۱۲ر
دان ویر کرن	۱۲ر	بزم فانی	۱۴ر
حقیقت رائے بالتصویر	۵ر	نیرنگ الفت	۴ر
عاشق زار عرف جان نثار	۱۲ر	میران بائی	۸ر
ڈکلوزیئی وفا قاتل	عہ	دشمن ایمان	۵ر
اتفاق یعنی دلیر المعروف		راجہ سکھی کرشن اوتار	۴ر
ہندوستانی شیر	عہ	اکھاڑہ بچہ ساٹھ	۵ر
دیش بندھو عرف اسیر گیسو	۱۲ر	خون جگر عرف شام جوانی	۸ر
اسلامی جھنڈا	۴ر	بزم فیروز سلطان	۴ر
جلاد عاشق	عہ	وطن پرست	۷ر
شاہی فرمان	مہ	ریچن یونان عرف جوش ...	
عالمگیر غازی	۱۲ر	توحید	۱۲ر
لیڈی لاجونتی	۸ر	قومی فرشتہ	۹ر

نام کتاب	قیمت
فاتح بنگال عرف ٹھوما	۶ر
رام لیلا	۶ر
ہری چند بالتصویر	۴ر
بہلاد بھگت	۴ر
چمکتی بجلی عرف خونی شیرنی	۵ر
غریب ہندوستان عرف سودیشی تحریک ہندی	۴ر
فتنہ خانم	۴ر
نقش سلیمانی	۴ر
آتشی ناگ عرف باکا قاتل	۵ر
نل دمنتی	۵ر
شاہی لکڑہار	۸ر
بھارت ادہار	۱۲ر
دوزخی حور	۵ر
گوپی چند	۵ر
حسن کا چاند عرف دیوی موہنی	۸ر
خونی ستارہ	۴ر
ست جگ کی عرف مہامتی التنبیہ	۶ر
سندر منیادتی	۵ر
شہزادہ ممتاز	۵ر
جانباز وطن	عہ ر

نام کتاب	قیمت
گنہگار باپ	۱۲ار
بلوان پتر	۱۲ار
سچی قربانی عرف نور اسلام	۱۰ار
سداماں بھگت اردو	۱۲ار
بھارت وجے ہندی	۱۲ار
قومی تلوار	۱۲ار
مار آستین	۴ر
جنگ جرمن	۸ر
سیتہ گرہ عرف سنکیا ساوتری	عہ ر
مہارانی پدمنی	۱۲ار
ادہرم بدھ	۱۲ار
صنم کا پجاری عرف زردار زندگی	۱۰ار
گم شدہ انگوٹھی عرف شکنتلا	۶ر
فریب طرار	۴ر
سندریا عرف سندلہ نکمہ	۵ر
یوگ شکتی عرف ہیلا جوگی المشہور	عہ ر
پریم بندھن	
سندرا	۵ر
تاج توران	۴ر

کتب ناول تاریخی و اخلاقی قابل دید

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
یوسف دول آرا	۴ر	سپاہی کی دولہن	۵ر
پارس کا ٹکڑا	۲ر	وفادار معشوقہ	۵ر
اٹھتی جوانی	۳ر	محبت کی پتلی	۴ر
مالن کی بیٹی	۳ر	ناصر اختر بانو	۳ر
بہشت بریں	۴ر	وفائے دلبر	۵ر
امید وصال	۲ر	کشتہ ناز	۵ر
خون دل	۳ر	اختر و جمیلہ	۲ر
محروم وصال	۶ر	خون تمنا	۸ر
خار غم	۲ر	نئی دولہن	۲ر
ترچھی نظر	۴ر	شام غم	۵ر
بنگالی مینا	۲ر	نازنین	۲ر
پرانا چنڈول	۶ر	محبوبۂ لندن	۱۰ار
قتیل حسرت	۴ر	اسلم و حبیبہ	۴ر
زخم جگر	۲ر	جرم الفت	۳ر
جانکی	۴ر	درد جگر	۳ر
کرشمۂ الفت	۳ر	ایران کی شہزادی	۳ر
ہیرے کی کنی	۳ر	دوشیزہ لڑکی	۳ر
پُر ارمان لڑکی	۱۰ار	چراغ سحری	۱۰ار
زندہ بھوت	۱ار	اندھیر نگری	۲ر
حور عراق	۵ر	آہ مظلوم	۳ر
انڈین جاسوس	۲ر	حور عرب	۵ر
حصہ دوم	۵ر	شریف بی بی	۵ر
حصہ سوم	۸ر	کمسن مستورہ	۳ر

پیرا اسرار انجبی	۱۲ر	خونی منظر	۴ر
کنول کماری	۲ر	اسیر گیسو	۶ر
خوبیٔ قسمت	۳ر	کنیز فاطمہ	۶ر
چٹپٹا ناول	۵ر	رشید و خاتون	۲ر
سیمی الفت	۳ر	پردۂ راز	۵ر
خون عاشق	۳ر	کشش عشق	۲ر
تمیز دار دلہن	۲ر	انوکھی جوگن	۴ر
جوش شباب	۲ر	سوگوار پری	۳ر
سندربائی عرف غریب معشوقہ	۲ر	انصاف کا پھول	۴ر
ہر فرعون راموسی	۲ر	معشوقۂ مغرب	۱۲ر
پستول باز معشوقہ	۲ر	عروس عصمت	۵ر
چالاک قاتل	۴ر	منیر و گوہر	۴ر
شامت اعمال	۲ر	ارشاد و رضیہ	عہ
چراغ الہ دین	۳ر	گل کا گھوڑا	۲ر
سندباد جہازی	۳ر	شہزادہ قمر الزمان	۳ر
قصہ علی بابا و		سوتے جاگتے کا قصہ	۲ر
چالیس چور	۲ر	کمسن عاشق	۲ر
صبح بنارس	۳ر	نیرنگ عالم	۳ر

ناول اسرار	۶ر	ویگزدو لنسیڈا	۱۲ر عہ

دیگر مصنفوں کے انگریزی ناولوں کے ترجمے

شام جوانی	۴ر عہ	دھوکا یا طلسمی	۱۲ر عہ
فسانۂ مفقود الخبر	عہ	فانوس	
نیرنگ فرنگ	۲ر عہ	قصہ حاجی بابا اصفہانی	۶ر
تسخیر	۸ر	شاہد طرار	۶ر
کرشمۂ تقدیر	۱۲ر	گناہ بے لذت	۶ر
لال کپتان	۸ر	شہید جفا	۸ر عہ
سیتا	۶ر	ہنگامۂ عشق	۱۰ر
فسانۂ دو جہان	۸ر عہ	گلزار شکسپیر	۸ر

کتب ناولہائے مترجمہ سید وجاہت حسین صاحب

زن مرید	عہ	خوبیٔ قسمت	عہ
بوالہوس	عہ	جوش خون	۴ر عہ
چابک سوار معشوقہ	۱۲ر	بادشاہ سلامت	۲ر عہ
خلق مجسم	۴ر عہ	گنجینۂ سراغرسانی اول و دوم سوم ـ چہارم تا تا	۴ر عہ
حور علین	۴ر عہ		۴ر عہ

مسٹر رینالڈ کے انگریزی ناولوں کے اردو ترجمے

فسانۂ الہ دین و لیلیٰ	۸ر عہ	فریب حسن	۱۲ر
فسانۂ سوزن عشق	۴ر عہ	فسانۂ لارنس و رتھہ	۶ر
لعبت فرنگ	۶ر	فسانۂ حسرت وصل	۵ر
مارگیرٹ	۱۰ر	روز الیمبرٹ دو حصّہ کامل	۸ر عہ

متفرق مترجموں کے قابل دید ناول

تگڈم	۱۲ر	الو کی دم فاختہ	۶ر
کلکٹر کی کوٹھی	۶ر	معشوقۂ فرنگ	۸ر
اسرار ہند	۱۲ر	الف لیلہ دنیازاد بطرز ناول	۶ر ۸ر
خدائی فوجدار	۴ر	منارۂ قیصری	۱۲ر

بنگالی ناولوں کے قابل دید ترجمے

نام	قیمت	نام	قیمت
بنگالی دولہن	۱۲ار	پرتاب	۱۲ار
روہنی	۹ر	مار آستین	۱۰ار
مرنالنی	۱۰ار	اسرار آسیہ	۶ر
حرماں خانم	۴ر	خوش نصیب	۸ر
راز عشق	۱۲ار	طویلہ کی بلا بندر کے سر	۴ر
طلسم شرر عرف گلاب کنور	عہ	نئی نویلی	۶ر
وقائع نادری	۱۲ار	ہم خرما و ہم ثواب	۸ر
شمس و قمر	۵ر	خواب کلکتہ کامل	عہ ۱۲ار
سبز باغ	۸ر	فریب نیرنگ	۸ر
مفید خاص و عام	۱۴ار	مکاری کا پتلہ	عہ
جام زہر	عہ	ناشاد	۱۴ار
نئے بگڑے	۸ر	التمش	۴ہر
جفا و وفا	۱۲ار	بزم اکبری دو حصہ اول	۸ر
بلاس کماری	۴ہر	حصہ دوم	عہ ۸ر
عیاروں کا عیار	۴ہر	سندر شانت حصہ اول	۸ر
سفری عاشق	۲ر	〃 حصہ دوم	۸ر
پھول وتی عرف سندر شانتا سنتی	۱۲ار	〃 حصہ سوم	۸ر
〃 حصہ دوم	۱۴ار	〃 حصہ چہارم	۸ر
〃 سوم حصہ ۱۴ار چہارم	۱۴ار	دربار اودھ	ع ۸ر
غریب دلہن	۱۲ار	حجاب عصمت	۴ر
اندر موہنی حصہ اول	عہ ۴ہر	اندر موہنی حصہ چہارم	۱۲ار
〃 حصہ دوم	عہ	کرشن کانتا دو حصہ اول	عہ
〃 حصہ سوم	عہ	〃 حصہ دوم	۴ہر

ناولٹ مصنفہ و مترجمہ پنڈت رتن ناتھ صاحب سرشار لکھنوی

نام	قیمت	نام	قیمت
فسانہ آزاد جلد اول	للعہ	سیر کوہسار	۴ہر
〃 جلد دوم	للعہ	جام سرشار	عکہ
〃 جلد سوم	صہ	الف لیلہ طرز ناول اول	سے
〃 جلد چہارم	صہ	〃 حصہ دوم	عہ ۴ہر

کتب ناول تصنیفات مرزا رسوا صاحب بی اے ڈاکٹر آف فلاسفی اینڈ ڈی او ایس

نام	قیمت	نام	قیمت
اختری بیگم	۱۲ار	خونی عاشق	عکہ
خونی شہزادہ	عہ ۴ہر	خونی بھید	۱۲ار
خونی جورو	۵ر	خونی مصور	عہ ۴ہر
شریف زادہ	۱۲ار	ذات شریف	عہ

عرب کے اسلامی تاریخی ناولوں کی اردو تراجم مصنفہ علامہ جرجی زیدان اڈیٹر الہلال قاہرہ

نام	قیمت	نام	قیمت
امین و مامون	عہ ۱۴ار	ابن طولون	عہ ۸ر
امیر المومنین عبدالرحمن		انقلاب سیاسی	عہ ۱۲ار
الناصر	عہ ۱۰ار	شارل و عبدالرحمن	عہ ۸ر
حجاج ابن یوسف	عہ ۴ہر	عروس فرغانہ	عہ ۴ہر

دیگر مصنفین کے عربی ناولوں کے اردو تراجم

نام	قیمت	نام	قیمت
[illegible]	عہ	محبوبۂ بغداد	[illegible]

دلچسپ انگریزی ناولوں کے اردو تراجم

نام	قیمت	نام	قیمت
فطرتی قاتل	۱۲ر	معصوم لڑکی	۸ر
مرقع ارم	۵ر	نازنین بلخ	۴ر
فاتح یورپ	۱۲ر	تاج شہادت	۲ر
امریکن عیار	۸ر	عجیب روشنی	۸ر
حسین لڑکی	۲ر	بچھڑوں کا ملاپ	۲ر

تاریخی و اخلاقی دلکش قابل دید ناول

نام	قیمت	نام	قیمت
لندنی جاسوس	۴ر	زندہ لاش	۸ر
سونے کا جزیرہ	۱۰ر	خونی وکیل	۱۲ر
محاصرہ درہ دانیال	۸ر	چور شاطر	۸ر
ستارہ بیگم یا نادر شاہ کی معشوقہ	۱۰ر	شہنشاہ عیاراں	۶ر
		امریکن ڈاکو	۴ر
نیرنگ شباب یا پرستان کی دیوی	۱۰ر	فتنہ	۱۲ر
عاشق مزاج معشوقہ	۱۲ر	کالا شکاری	۴ر
خونی بہن	۶ر	سنہری زلفیں	۵ر
مخمور عاشق	۱۲ر	یہودی سوداگر	۴ر
بن ماں کی بچی	۱۲ر	پر اسرار شادی	۴ر

مسٹر نیاز اللہ کے انگریزی ناولوں کے اردو تراجم

نام	قیمت	نام	قیمت
محاربات طرابلس	۱۰ر	ولایتی پرستان	۷ر
طواف زمین	۱۲ر	شہادت گواہاں	۱۰ر

ناول تصنیفات آغا فدا علی صاحب خنجر لکھنوی

نام	قیمت	نام	قیمت
عروس جاسوس	۸ر	خوش نصیب لڑکی	۱۰ر
امریکن نازنین	۱۲ر	طرحدار بنگالن	۱۲ر
بحری لاش	۱۲ر	خونی آقا	۳ر
انگریز ڈاکو	۶ر	لاڈو بیگم	۲ر
طائر شب	۱۲ر	جنگ طرابلس یا حسن و حمرا	۴ر
خوفناک قتل	۴ر		
خوش نصیب قاتل	۲ر	خطرناک دھوکا	۴ر
خونی بھائی	۸ر	جنگ بلقان یا انسی وصیفہ	۱۲ر
خدا کی لاٹھی	۳ر	خوفناک سازش	۸ر
خوفناک دوست	۸ر	خوفناک انتقام	۸ر
بنگالی جاسوس	۸ر	بے زبان دوست	۱۱ر
نرالا عاشق	۳ر	اعجاز محبت	۶ر
فطرتی جاسوس	۶ر	خوبصورت کاہنہ	۶ر

ناول تصنیفات مسٹر انیس احمد بی اے اڈیٹر "حقیقت"

نام	قیمت	نام	قیمت
انقلاب روس	۸ر	جنگ روس و جرمنی یا احمد کی تصویر	۱۲ر
ہاجرہ کی کامیابی	۶ر	جنگ عراق یا نازنین	
ہوا باز عاشق	۸ر	آرمینا	۱۲ر

ناول تصنیفات مسٹر موہن لال صاحب فہیم لکھنوی

نام	قیمت	نام	قیمت
روپ کماری	۲ر	مستانی جوگن	۸ر
چنچل جاسوس	۶ر	زبردستی کا جوبن	۶ر
		اورنگ زیب چنچل کماری	۶ر

ناول تصنیفات سید انور حسین صاحب ہما

میری وفا	۳ر	زرد گنبد	۴ر
شوخ بیودن	۴ر	جنگ سمرنا	۴ر
اشکونکی جھڑی یا		لال چھتری	۸ر
سفید چڑیل	۴ر	شفیق آرا بیگم	۱۲ر

بنگالی و ہندی ناولوں کے اردو تراجم

اندرا	۶ر	راز محبت	۲ر
چمپا	۲ر	پاربتی	۳ر
برادہا رانی	۲ر	وفا کا پتلہ	۲ر
انارکلی بیگم	۲ر	. . . . .	

تصنیفات محمد مبین صاحب نازش بدایونی

مسٹر نتھو	۶ر	عربی دلہن	۵ر
معرکہ ٹیونس	۶ر	بوڑھا دولہا ننھی	
معرکہ الجزائر	۶ر	دولہن	۲ر
مرزا چوں چوں بیگ	۴ر	عروج زوال	۲ر
جمیلہ	۵ر	سعید وجمیلہ	۴ر

متفرق تاریخی و اخلاقی قابل دید ناول

نور جہان	۶ر	طلسمی برج	۸ر
بیوفا	۸ر	حسن پرست	۸ر
عزیز مصر	۴ر	نظیر عشق	۲ر
جمیل وحمیدہ	۵ر	گل وبہار	۲ر

معشوق بیوفا یا جیبی جان	۵/	بوالہوس بنگالی	۳ر
		درد عشق	۲ر
درد دل	۱ر	نامراد بیگم	۳ر
حیات شیخ چلی	۳ر	مہاراجہ جدہشٹر	۵/
پیمانہ عشق	۲ر	جانفروش	۶ر
عاشق شیطان	عہ/۲	ظالم عشاق	۳ر
ذبیح فاطمہ	۳ر	قدسیہ عرف پاکدامن	۳ر
یاقوت کی کان	۱۴ر	سلیمان عذرا	۳ر
ماں کا قاتل	۱۲ر	حجاب النسا	۳ر
معشوقہ فرانس	۱۲ر	لاڈلی بیٹی	۳ر
مشیر الشباب	۴ر	جوان بی بی کمسن شوہر	۲ر
خضر شباب	۷ر	کمسن بی بی مسن شوہر	۲ر
خوبصورت ناگن	۸ر	بڈھے میاں	۲ر
فیروز محمودہ	۶ر	وفادار بی بی	۱ر
برق غضب	۶ر	حمیدہ بانو	۴ر
عصمت کا البم	۵ر	بوالہوس نواب	۲ر
معشوقہ غدار	۶	خانہ داری	۱ر
چھلاوہ	۶ر	ہیپی ہوم	۱ر
پیرس کا گنڈا	۸ر	انیس خلوت	۱ر
اسمٰعیل صفیہ	۳ر	وقت اور محنت	۲ر
ولایتی بھوت	۴ر	دوستی	۱ر
شہید حسرت	۶ر	راستی	۱ر
گلشن کشور	۳ر	گفتگو	۲ر
جیسی کرنی ویسی بھرنی	۲ر	عیاشی	۱ر
جھنڈ رکمار چندراوتی	۲ر	خیرات	۱ر

پرسیتم کی تلاش	۳ر	قرض	ار
بلورین آنکھیں	۶	رشوت	۲ر
سیر ماہتاب	۲ر	ماں باپ کا استاد	ار
شادی خانہ آبادی	ار	نوکری اور اس کا فرض	ار
فضول خرچی	ار	مقدمہ بازی	ار
تعصب	ار	صحبت	۲ر
غنچہ معرفت	۲ر	گلدستہ مسرت	ار
علاج الطاعون	۲ر	قہوہ وذبت	ار
مسائل حقہ نوشی	ار	ملیریا یا فصلی بخار	ار
نوید مسرت	ار	کوکین نامہ	ار
چانڈو نامہ	ار	...	

اسرار دربار حرامپور	۱۰ر	بدرالنساء کی مصیبت	۳ر
حسن کا ڈاکو	۸ر عہ	خوفناک محبت	۴ر عہ
دلچسپ حصہ اول	۶ر	دلکش	عہر
” حصہ دوم	۸ر	غیب دان دولہن	عہر
ڈاکو کی دولہن	۸ر	...	

کتب تواریخ قابل دید

تاریخ بغداد	۶ر	جروب صلیبیہ	؏ر
خاتم المرسلین	سے	تاریخ خلافت	۴ر
تاریخ سندھ جلد اول	۸ر عہ	صقلیہ میں اسلام	۱۴ر
” جلد دوم	۴ر عہ	عرب قبل از اسلام	عہر
عصر قدیم	۸ر عہ	مسیح و مسیحیت	۸ر عہ
تاریخ یہود	۴ر عہ	...	

ناول تصنیفات مولنا عبدالحلیم صاحب شرر لکھنوی

الفانسو	۱۲ر	ایام عرب	۸ر ؏
بابک خرمی	۸ر عہ	جویائے حق	للعہ
حسن انجلینا	۱۲ر	فلپانا	۸ر عہ
زوال بغداد	۴ر عہ	شوقین ملکہ	۸ر عہ
عزیزہ مصر	۴ر عہ	رومۃ الکبریٰ	۴ر عہ
فتح اندلس	؏ر	فلورا فلورنڈا	۸ر عہ
فردوس بریں	۸ر	قیس ولبنیٰ	۴ر عہ
لعبت چین	عہر	مفتوح فاتح	۴ر عہ
مقدس نازنین	۸ر عہ	ملک العزیز ورجنا	۱۲ر
منصور موہنا	۱۲ر	ماہ ملک	؏ر
یوسف نجمہ	۸ر عہ	طاہرہ	عہر

سوانح عمریاں

ابوبکر شبلی	عہ	افسانہ قیس	۳ر
جنید بغدادی	عہر	حسن بن صباح	۶ر
خواجہ معین الدینؒ	۶ر	ملکہ زنوبیہ	۳ر
سکینہ بنت حسینؓ	۶ر	شیرین ملکہ عجم	۳ر
صد پارہ دل	۸ر عہ	مخذرات	۸ر عہ
ولادت سرور عالم	۸ر	سیرۃ النبی حصہ اول و دوم	؏
شمس التواریخ حصہ	صہ	سوانح آنحضرت محمد صلعم مولفہ شاہ جات	صہر
اشرف التواریخ تین حصہ اول	سیعے	...	

ہندوستان کے مشہور مصنفین کی مقبول عام تصنیفات

تصنیفات شمس العلما مولانا شبلی نعمانی

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
سیرۃ النبی صلعم حصہ اول	سے/	المامون	عہ/
" حصہ دوم	للعہ	الغزالی	عہ/
الفاروقؓ	ہما/	سیرۃ النعمان	۱۲/
سوانح مولانا روم	۱۲/	موازنہ انیس و دبیر	عما/
مقالات شبلی		سفرنامہ	۱۲/
رسائل شبلی	عہ/	مضامین عالمگیر	عہ/
بیان خسرو			
شعر العجم حصہ اول	۸/	علم الکلام	عما/
" حصہ دوم	سے/	الکلام	عما/
" حصہ سوم	عما/	مجموعہ کلام شبلی اردو	۱۲/
حصہ چہارم سے حصہ پنجم	عما/	مثنوی صبح امید	۴/

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
شمع و شاعر	۴/	تصویر درد	۴/
ترانۂ شباب	۴/	فریاد امت	۳/
اکبری اقبال	۳/	نالۂ یتیم	۳/
انتخاب جدید کامل	عہ/	حیات حافظ مکمل	۲/
حیات مولانا رومؒ	۸/	حیات اورنگ زیب	۶/

شمس العلما جناب مولانا نذیر احمد صاحب مرحوم کی مقبول عام تصنیفات

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
کلام مجید کلاں پیمانہ ۱۱ × ۱۴ انچہ مجلد	۱۲عہ	مراۃ العروس	۱۰/
کلام مجید اوسط پیمانہ ۷ × ۱۱ انچہ	۷عہ/	بنات النعش	۸/
ایامیٰ	عہ/	توبۃ النصوح	۱۲/
ابن الوقت	عہ/	محصنات	۴/
منتخب الحکایات	۸/	رویائے صادقہ	عہ/
عصائی پیری	عہ/	موعظۂ حسنہ	عہ/
عزم بالجزم	۴/	چند پند	۱۲/
		بچیوں سے دو دو باتیں	عہ/

تصنیفات مولانا حکیم محمد علی خاں صاحب اڈیٹر مرقع عالم

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
عبرت	سے/	جعفر و عباسہ	عہ/
اختر و حسینہ	عما/	مسیحائی عالم	۸/
نیل کا سانپ	عہ/	اہرام مصری	۴/
گورا	عما/	حسن سرور	سے/

شمس العلما جناب مولانا الطاف حسین حالی کی مقبول عام تصنیفات

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
مولود شریف	عہ	مجالس النساء	عما/
کلیات نظم حالی اردو اول حصہ	سے/	بیان حالی	۴/

تصانیف ڈاکٹر شیخ محمد اقبال صاحب

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
شکوہ	۲/	جواب شکوہ	۴/

[illegible]

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت	کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
کلیات نظم فارسی و عربی	۶/	دیوان حالی مع مقدمہ	۸/	قصیدہ عنایتیہ	ا/	پیغام حالی	۳/
حیات سعدی	۶	جواہرات حالی	عہ/	رباعیات حالی	۸/	شکوہ ہند	۴/
یادگار غالب	۱۲/	مجموعہ نظم حالی	عہ/	مناجات بیوہ	۳/	مثنوی حقوق اولاد	۵/
حیات جاوید	صہ/	مسدس حالی	۸/	قطعات حالی	۱۰/	تحفۃ الاخوان	۶/
چپ کی داد	۲/	درد دل	۲/	مناظرہ رحم و انصاف	ا/	مثنوی تعصب و انصاف	ا/
بھوٹ اور ایکے کا مناظرہ	ا/	مسدس ننگ خدمت	۲/	مثنوی حب وطن	۲/	اصول و اخلاق اسلام	۴/

مولود شریف کی مستند و مقبول عام کتابیں قابل دید

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت	کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
تحفہ رجبی شریف	۴/	مولود عزیزی	۸/	گلزار نعتی کامل	۱۲/	نعت احمد	۲/
گلدستہ عطار کامل	۱۳/	موج کوثر یعنی تحفہ بہشتی	۴/	اللہ والوں کی محفل	۴/	دیوان کیف	۱۲/
دیوان امیر	عہ/	باغ خیال اکبر	۴/	جگر پارہ یعنی دیوان بیدم	۰۹/	مولود شریف غلام امام شہید	۴/
مولود سعدی	۳/	مولود سعیدی	۳/	مولود سرور اجمیری	۴/	مولود شریف جدید	۴/
پھولوں کا ہار	۴/	پھولوں کا گجرا کامل	۴/	حامد خاتم النبیین	۸/	حافظ الاسلام	عہ/
دیوان لطف	۳/	نعت مصطفٰے	۲/	بہار ولادت	۲/	میلاد مصطفٰے	۲/
مولود شریف وعظ	۱۰/	تحفہ اخیار	۸/	مولود دلپسند	۳/	میلاد محمدی انوار احمدی	۵/
میلاد مجیدی	۰۲/	مجموعہ معجزات	۱۰/	سرور انبیا	۶/	قصائد نعتیہ	۱۰/
میلاد احمد	۳/	مولود بہار	۳/	مولود بہاریہ	۳/	عروس جنت	۲/
خدا کی رحمت	۱۰/	مرقع نعت	۱۰/	مولود عزیزی	۸/	گلدستہ معراج	۱۰/
شگوفہ نعت	۲/	کرامات محبوب سبحانی	۲/	میلاد رسول	ا/	بہار فردوس	۲/
مولود بہار خلد	۴/	فضائل درود و سلام	ا/	آئینہ نعت	۲/	راحت القلوب	۴/
دافع الاوہام	۲/	رحمت الرحیم	۴/	قندیل عرش	۲/	نعت احمد	۳/
آثار محشر	۳/	نیر عرش	ا/	شمس الضحیٰ	۲/	خدا کی رحمت	۲/
انتخاب عرشی	۳/	مولود دلپذیر حصہ دوم	۳/	سنبلستان رحمت	۸/	سرور سینہ چراغ مدینہ	۷/

شمع لاہوت بزم ملکوت	۴ر	گلزار نعت	۴ر	نجم الضیا حصہ اول	۳ر	مقبول سرمدی میلاد محمدی	۴ر
زینت العرس	ار	نعت نبی نعت حصہ اول	۰۳ر	〃 حصہ دوم	۴ر	تعلیم الدین	۹ر
مجموعہ نسیم جنت	۳ر	〃 حصہ دوم	۰۲ر	انوار محمدی مع نقشہ	۸ر	فروغ ایمان	۴ر
نزول رحمت	ار	〃 حصہ سوم	۰۲ر	کسب الانبیا	۰ر	راہ فردوس	۶
گلبن نعت	۱۰ر	〃 حصہ چہارم	۳ر	ترجمہ نصاب الاحتساب	عہ	تنبیہ المومنین	ار
مولود کی دھوم دھام	ار	باغ رسول	۲ر	مولود دلپذیر حصہ اول	۳ر	بنجارہ نامہ	ار
ناصر العاشقین	۳ر	صبح ازلی شام ابد	۳ر	مولود کحل البصر	۳ر	...	

کتب نعتیہ قابل دید

تصنیفات مولانا اکبر وارثی میرٹھی

دیوان باغ کلام اکبر	۴ر	دیوان نہال روضہ اکبر	۴ر	فدیہ عظیم فدیہ ابراہیم	ار	روایت بسم اللہ	ار
گلزار اکبر	۴ر	میلاد شریف اکبر	۸ر	روایت بلال معہ قصہ فرعون	۲ر	جنت کا پھول جنت کی کلی	۲ر

حالات شہادت کی مستند و قابل دید کتابیں و مرثیہ وغیرہ

عناصر الشہادتین	۱۰ر	رمز الشہادتین	۴ر	اظہار الشہادتین	۱۲ر	ذکر الشہادتین	۶ر
احوال شہادتین یعنی		سوانح امام حسن رضی	۰۲ر	سچا شہادت نامہ	۴ر	سچا حال شہادت کا	۲ر
ملال حسنین	۴ر	سوانح امام حسین رضی	۰۲ر	جنگ زنگبار	۲ر	شہادت نامہ کلان	۸ر
تقریر الشہادتین	۴ر	جنگ علی	۳ر	جنگ بدر	ار	گلدستہ خلافت	۰ر
تنقیح الشہادتین	۴	جنگ علی مع بیر الالم	۴ر	جنگ خیبر	ار	چار یار کا ڈنکا	۰ر
شہادت نامہ مع نوحہ	ار	جنگ زیتون محمد حنیف رضی	۳ر	اسلام کھنڈ	عہ	اسلام کا جھنڈا	۸ر
شہادت نامہ خورد	ار	جنگ نامہ محمد حنیف نظم	۶ر	ماتم شہیدان	۱۰ر	اسلام کا ڈنکا	۸ر
شہادت نامہ آل نبی	۱۰ر	جنگ کربلا	۴ر	مداح صحابہ	۰ر	دہ مجلس	۶ر
ریاض اظہار	۴ر	تذکرۃ الشہدا	۱۰ر	تحفۃ العوام	عہ	چہل مجلس ذائقہ ماتم	عہ

مراثی میر انیس مرزا دبیر میر مونس وغیرہ	متفرق سلام ومہندی ومراثی	متفرق نوحہ جات
مجموعہ مرثیہ انیس جلد اول و دوم و سوم حجم ۰۰... صفحہ للعہ	مراثی انیس و دبیر و مونس وغیرہ الگ الگ	مجموعہ نوحہ جات عرف گریہ حسین کامل ۶ر
" " مونس تین جلد " ۹۶ صفحہ ۸ہ	تقریباً پچاس قسم کے قیمت فی مرثیہ ۱ر	" " گریبان گل کامل ۶ر
" " دبیر ۲ جلد " ...۱۰۰ صفحہ ہے	مجموعہ مہندی قیمت فی ۱ر	" " حیدری کامل ۶ر
" " دلگیر چھ جلد " ۲۸۰۰... صفحہ لعہ	مجموعہ سلام قیمت فی ۱ر	" " دفتر ماتم کامل ۶ر

تحفہ بیگمات کے پڑھنے کے قابل خاص اخلاقی کتابیں

ستره اخلاقی کہانیاں	۱۲ر	پیارے خدا کی پیاری	۲ر	شکیلہ بیگم	۳ر	بہشتی گوہر	۸ر
جیڑا و چمپا کلی	۳ر	نماز		آداب نسوان	۴ر	حوران جنت	۳ر
کفایت شعار	۴	سگھڑ سہیلی	۲ر	بڑا باورچی خانہ	۱۲ر	زیور ایمان	۴ر
بی بی		انمول موتی	۲ر	راہ جنت	۳ر	سوانح زیب النسا	۴ر
چڑے اور چڑیا کی		ترتیب اولاد	۲ر	زنانہ خطوط	۵ر	سوانح نور جہان	۵ر
کہانی	۳ر	حسن آرا	۵	صبر کا انجام	۵ر	پہیلی نامہ	۵ر
سعیدہ خاتون	۳ر	لاڈلا بیٹا	۳	بہشتی زیور کامل	۶	تحفہ بہشتی موج کوثر	۴ر

گراموفون ریکارڈس کی مشہور معروف قابل دید کتابیں

بزم عشرت	۴ر	بزم راحت	۴ر	بہار قوالی	۲ر	جنتی میوہ معروف بہ بہار مدینہ	۳ر
بزم نشاط	۴ر	بزم سرور	۴ر	گلشن قوالی	۲ر	گراموفون گائیڈ	۴ر
بزم طرب	۴ر	مجموعہ قوالی	۲ر	گلزار مدینہ	۲ر	ہارمونیم گائیڈ	۴ر

عاشقانہ غزلیات کے ہرے بھرے گلدستے قابل دید

حسینوں کا ناز	۲ر	کلام داغ	۲ر	ترانۂ دلبر عرف		انتخاب گل عرف ترانۂ بلبل	۲ر
شان صابر	۲ر	بہار داغ	۲ر	حسینوں کی ترچھی نظر	۲	پرانا عاشق عرف	
گلزار خواجہ	۴ر	دیوان مضطر	۳ر	نغمۂ نشتر حصہ اول	۲ر	نیا قوال	۲
گلدستہ قوالی	۲ر	فریاد عاشقان	۲ر	عاشقوں کی چھیڑ چھاڑ		نیا معشوق عرف نرالا دلدار	۲ر
مخزن قوالی	۲ر	لطائف بیربل چار حصے	۸ر	ادمعشوقوں کی پہچان	۲ر	حسینوں کی محفل	۲ر
گلشن خواجہ	۲ر	نعت مصطفےٰ	۲ر	نظارۂ عشاق عرف		جلوۂ عشاق مجموعۂ غزلیات	۲ر
بیان داغ	۲ر	گلدستہ نشتر اول	۲ر	سیر گلزار	۲ر	گلزار خواجہ حصہ اول	۱۰ر

اعلان